

حکیم محمد عبداللہ

خواص دھتورہ

(Thorn Apple/ Stramonium)



فہرست خواص دھتورہ

۳۰۰	حبوب دمہ۔ سل میں سانس کی عنگی	۲۸۶	دھتورہ کا تعارف
۳۰۰	آنٹوں کی بیماریاں	۲۸۸	نهایت ضروری مضمون
۳۰۱	ہنگی۔ ہیضہ۔ دست پیمش	۲۹۰	افیون کا نعم البدل
۳۰۱	بخار	۲۹۱	نمک دھتورہ
۳۰۲	نوبتی و جاڑے کا بخار	۲۹۲	سر کی بیماریاں
۳۰۲	بخار توڑ گولیاں	۲۹۲	نزہ روز کام
۳۰۳	تیبہ۔ عرق ہبز	۲۹۴	مرگی کے لئے نسوار۔ لقوہ
۳۰۳	کونین کا بدل۔ تریاق بخار۔	۲۹۵	آنکھوں کی بیماریاں
۳۰۴	چوتھیا۔ تپ دق	۲۹۵	بجید کی بات۔ آشوب چشم
۳۰۴	زہر کا علاج	۲۹۶	آنکھوں سے پانی جانا
۳۰۴	باؤ لے کتے کا زہر	۲۹۶	بچوں کی آنکھیں دکھنا
۳۰۶	جلد کی بیماریاں		کالہ اور دانت کی
۳۰۶	ناروا۔ دما میل	۲۹۶	بیماریاں
۳۰۷	کھمرالی۔ ایڑی کا درد۔ ناسور	۲۹۷	کان درد
۳۰۸	متفرقات	۲۹۷	ثقل سماعت
۳۰۸	جوڑوں کا درد۔ حکایت		سینہ اور پھیپھڑے کی
۳۰۸	روغن دھتورہ	۲۹۸	بیماریاں
۳۰۹	ذیابیطس۔ آتشک۔ جوئیں پڑنا	۲۹۸	اکسیر کھانسی
۳۰۹	زخم کا دارغ	۲۹۹	دمہ کے لئے سگریٹ
۳۱۰	ہاتھ پاؤں پر پینہ کی زیادتی	۲۹۹	روغن دمہ
	عورتوں کی خاص		

۳۱۰	بیماریاں
۳۱۱	دودھ خشک کرنا
۳۱۱	پستانوں کو خوبصورت بنانا
۳۱۱	معین حمل دوا۔ حفاظت حمل
	مردوں کی خاص
۳۱۲	بیماریاں
۳۱۲	جریان
۳۱۳	اساک
۳۱۶	مجنون حیات افروز۔ حب جریان
۳۱۷	حب دافع امراض
۳۱۷	طلائے رفتی مایوساں
۳۱۸	طلاسویہ باہ۔ شہوت انگیز طلاء
۳۱۹	کشتہ جات
۳۲۰	کشتہ مس
	تانا کو فوراً گداز کرنے اور پھیلانے
۳۲۱	کی ترکیب
۳۲۲	کشتہ قلعی
۳۲۳	کشتہ جات ہڑتال و رقیہ
۳۲۴	کشتہ جات شگرف
۳۲۶	کشتہ جات سم الفار
۳۲۷	جوہر دھن سم الفار۔
۳۲۸	کشتہ امیرک مغلطہ و مسک
۳۲۸	اکسیر مقوی باہ

خواص دھتورہ

دیباچہ

انیون بھگ جس دھتورہ وغیرہ ایسی چیزیں ہیں جن کے استعمال سے استعمال کنندہ کو نشہ آور کیفیت پیدا ہو کر عقل میں لتور واقع ہو جاتا ہے۔ یہ ایک صیب ہے مگر قربان جائے ان لوگوں کی دانش و بینش پر جو اس صیب کو ہنر خیال کر کے اس کے نشہ کے عادی ہو جانے کو نہ صرف باعث فخر و مہابت بلکہ تارک الدنیا اور فقیر لوگوں کے لیے ایک ضروری شے قرار دیتے ہیں۔ اور اس کی یہ داہیات حکمت بیان کرتے ہیں کہ ان نشوں سے دماغ میں قوت یکسوئی پیدا ہو کر عبادت میں لذت آنے لگتی ہے۔ (نعود باللہ من ذالک)

لیکن میں کہوں گا کہ نہ صرف اس وجہ سے کہ ہمارے شارع علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایسے نشوں کو حرام کر دیا ہے۔ بلکہ حکماء کی جماعت کا بھی اس بات پر اتفاق ہے کہ نشہ آور ادویات کا عادی ہونا صحت و جوانی کے پر بہار و دروغ پر دور گشتن پر باخزاں مہوز دینے کے مترادف ہے۔ حکماء قدیم و جدیدہ نفسیات کو ایسا گردانتے ہیں جو کہ نہ صرف صحت و جوانی بلکہ زندگی کے درخت کو کاٹ کر رکھ دیتا ہے۔ لہذا چاہیے کہ ان سب نشوں سے احتیاب کیا جائے۔

ہاں اس سچی بات کو ہم باور کیے لیتے ہیں کہ ان نشہ آور چیزوں میں حکیم مطلق نے ایسے فوائد بھی پنہاں رکھے ہیں جن سے طبی لحاظ سے فائدہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ لہذا ہم آئندہ صفحات ایک مشہور بوٹی دھتورہ کے فوائد بیان کرتے ہیں۔ اور قارئین کرام سے پرزور استدعا کرتے ہیں کہ ان نسخہ جات کو جس میں خود اکی طور پر دھتورہ استعمال ہوتا ہے محض سخت ضرورت کے وقت استعمال کریں۔ اور یونہی ذرا سی بات کے بدلے اس کا استعمال نہ کریں۔

خاکسار: حکیم محمد عبداللہ علی من

دھتورہ کا تعارف

مختلف نام :

اردو	دھتورہ	بنگہ	دھتورہ
عربی	جوز مائل	فارسی	تاتورہ جوز آفت
سندھی	دھاتورہ	گجراتی	دھنتورا
بلوچی	درتورہ	سنسکرت	دھسورا
پنجابی	تاتورہ	لاطینی	ڈینورا
انگریزی	تھارن اپیل ڈیولراپیل سٹراسونیم۔		

ماہیت : جینہ بیگن کی طرز کا پودا ہے جس کے پتے بیگن کے پتے کی شکل کے ہوتے ہیں۔ پاکستان و ہندوستان کے ہر حصہ میں خود رو پایا جاتا ہے۔ اس کے پتے 'شاخیں' پھل 'پھول' بچ سبز ہر دار ہیں۔

پھول : بیجہ گراسونون کے ہارن کی شکل کا ہوتا ہے۔ جو کہ رنگ کے اعتبار سے کئی قسم کا ہوتا ہے۔ سفید، سرخی، مائل زرد، نیلا، سیاہ۔ مگر بالعموم سفید اور زعفرانی رنگ کا ملتا ہے۔ دوسری قسمیں کم ہیں۔

پھل : خاردار گول گیند کی شکل کا ہوتا ہے۔ جس میں بیج ہوتے ہیں۔

نظم : بھورے رنگ کے ہوتے ہیں اور سیاہ دھتورے کے بالکل سیاہ ہوتے ہیں۔ سیاہ دھتورہ کیاب ہے۔ مگر اس سے کئی اکسیری نسخہ جات تیار ہوتے ہیں۔ لیکن وہ زہریلا زیادہ ہے اس لیے نہایت احتیاط سے استعمال کرانا چاہیے۔

اقسام : اس کی کئی قسمیں ہیں۔ لیکن بڑی قسمیں سفید و سیاہ ہی شمار ہوتی ہیں۔ اس لیے اس

خواص دھتورہ 7

۲۸۸

کتاب میں ہر دو قسموں کا ہی بیان کیا جا رہا ہے۔

طبیعت: دید چوتھے درجہ میں گرم و خشک تسلیم کرتے ہیں۔ اور حکماء میں اختلاف ہے۔ کوئی چوتھے درجہ کے اول میں سرد و خشک مانتا ہے اور کوئی دوسرے تیسرے میں لیکن میرے نزدیک تو یہ درجوں درجوں کا ایک جھمیلا ہی ہے۔

مضر: دھتورہ انتہائی خشکی کی وجہ سے بدن کو بے حد سخت کر دیتا ہے۔ نیز سر میں چکر لاکر جنون و دیوانگی تک نوبت پہنچا دیتا ہے۔

مصلح: دودھ مکھن، سونف اور سیاہ مرچ اس کے مصلح ہیں۔

بدل: خوبی سفید یعنی سفید کنگی اور اجوائن خراسانی و نفاح اس کا بدل متصور ہوتے ہیں۔

موسر اباب

ایک نہایت ضروری مضمون

یہ بات تو اظہر من الشمس ہے کہ دھتورہ میں کمی مادہ بکثرت موجود ہے۔ اور اس کا اندازہ سے زیادہ استعمال کرنا باعث ہلاکت بن جاتا ہے۔ لہذا ہم پہلے ذیل کی سطور میں اس کے زہری علامتیں اور پھر اس کے چند عجیب و غریب تریاق لکھتے ہیں۔

جونسخت جات ہم نے اس کتاب کے اندر قلمبند کیے ہیں ان میں یہ خصوصیت سے خیال رکھا گیا ہے کہ اس کی مقدار خوراک اتنی نہ بڑھنے پائے جس سے اس میں زہریلی کیفیت پیدا ہو جائے۔ اور اس لحاظ سے تمام کے تمام نسخہ جات تقریباً بے ضرر ہیں۔ لیکن تاہم اگر معلوم دے کہ اس کا استعمال کچھ زہریلا اثر پیدا کر رہا ہے تو فوراً اس کا شدارک اس کے تریاقوں سے کر لینا چاہیے۔ یا اگر کسی حکیم یا عطار کی غلطی سے کسی کو دھتورہ کی زیادہ خوراک دے دی گئی ہو اور وہ مریض آپ کے پاس لایا جائے تو ایسے موقع پر آپ علامات سے معلوم کر کے اس کا علاج کریں۔ انہی اغراض کی بنا پر ہم ذیل میں پہلے اس کی زہری علامات اور پھر تریاق لکھتے ہیں۔

امید ہے کہ یہ مضمون آپ کے لیے نہایت مفید مطلب رہے گا۔

دھتورہ کی زہر کی علامات

دھتورہ کے بیج اور پھول چھرتی سے زائد کھانے سے وہ شخص جو انہیں وغیرہ کھانے کا عادی نہ ہو مبتلائے زہر ہو جاتا ہے۔ ایسے شخص کی آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ فشی طاری ہونے لگتی ہے۔ سر گھومتا ہے۔ سب چیزیں اس کی نظر میں نیلے رنگ کی دکھائی دینے لگتی ہے۔ غسل میں فتور آ جاتا ہے۔ ہلکی ہلکی باتیں کرتا ہے۔ بالعموم چوہے اور چیونٹیاں زیادہ دکھائی دیتی ہیں۔ اور ان کو پکڑنے کا ارادہ کرتا ہے۔ اگر کوئی مناسب علاج ہو جائے تو رو بہ اصلاح ورنہ اسی طرح کی دیوانگی نما حرکتیں کرتا ہو داعی اجل کو لبیک کہہ جاتا ہے۔

چند تریاق

(۱) جب معلوم ہو کہ کسی نے دھتورہ زیادہ کھا لیا ہے تو سب سے پہلے اس کو تے کرانا چاہیے۔ اور دیر ہونے کی صورت میں جلاب دینا چاہیے۔ دماغی فتور کو دور کرنے کے لیے نسوار دے دینا بہترین تدبیر ہے۔

(۲) ہدایات مرقومہ بالا پر عمل پیرا ہوتے ہوئے مغز قحیم بنولہ چار تولہ پانی میں سردائی کے طور پر گھوٹ کر پلانا چاہیے۔ یہ سبھترین تریاق ہے بلکہ خوبی کی بات یہ ہے کہ جس طرح دھتورہ کی جڑ پتے شاخیں پھول دھم سب میں زہر ہے اسی طرح کپاس کے پانچوں انگوں میں اس کا تریاق موجود ہے۔ یعنی اگر کسی کو دھتورے کے پتوں سے زہر چڑھی ہو تو اس کے لیے کپاس کے پتے اور جڑ پلائی جائے۔

(۳) سکھاہولی بوٹی کی جڑ کو بطور سردائی گھوٹ کر پلانے سے فی الفور دھتورہ کا نشہ ہرن ہو جاتا ہے۔

(۴) پیٹھ کا پانی میں تولہ قدرے گڑ ملا کر چند مرتبہ پلانے سے دھتورہ کی زہر دور ہو جاتی ہے۔

(۶) گائے کا گھی نیم گرم کر کے زیادہ مقدار میں چند مرتبہ پلانے سے بھی بفضلہ دھتورے کی زہر دور ہو جاتی ہے۔

(۶) گائے کے دودھ میں گھی ملا کر پلانا نہ صرف دھتورہ کے زہر بلکہ ہر زہر کا تریاق ہے۔

خواص دھتورہ ۹

۲۹۰

(۷) اگر مغز بنولہ دو تولہ کو دس تولہ پانی میں گھوٹ چھان کر دو ماشہ سوہاگہ کی کھیل کر کے پلا دیں۔ اس سے بفضلہ فوراً ہی زہر دور ہو جاتی ہے۔

تمام امراض مایوسہ مزمنہ و بارودہ رطبہ کی اکسیری دوا

(۱) معجون حیات افروز

جس کو بڑے بڑے طبیوں نے حافظ الصوف کے نام سے پکارا ہے۔

حوالہ شافی: قفل دراز، کندر، مصطکی، روی، جانتقل، سونف، دارچینی ہر ایک ایک تولہ۔ کستوری خالص چھ ماشہ۔ تخم دھتورہ سفید چھ تولہ۔ سب کو باریک پس کر پچیس تولہ شہد خالص میں ملا کر معجون تیار کریں۔ اور پھر اس معجون کو چینی کے مرتبان وغیرہ میں بند کر کے گندم کے ذیر میں کم از کم چالیس یوم تک دفن کریں۔ بس معجون تیار ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی سے ڈیڑھ رتی تک روزانہ ہمراہ دودھ یا پانی کے استعمال کریں۔

فوائد: تمام امراض بارودہ رطبہ مایوسہ مزمنہ مثلاً سردرد، شقیقہ، مایخولیا، نیند کا کم آنا، سردرد دواز مرگی، ضعف معدہ، ضعف بصر، زرد چشم، خارش زکام، نزلہ، تھوک زیادہ آنا، درد دندان، آواز کا بیٹھ جانا، دمہ پرانی کھانسی، تے نفث الدم، دکاروں کی زیادتی، غشیان جو ضعف معدہ سے ہونے پر سوت استعفی، کچی ترشی معدہ، سلسل البول، کثرت احتلام، سرعت انزال، بانجھ پن، طاعون، وجع المفاصل، درد اعصاب، درد گردہ، پھوڑے پھنسیاں، تپ و ہائی، تپ لازمی، چوتھیہ بخار، عرق النساء، ذات الجنب وغیرہ کو بے حد مفید ہے۔ مگر یہ دوا بیماری کے دیرینہ ہو جانے کی حالت میں ہی مفید ہے بیماری کے شروع میں فائدہ نہیں دیتی بلکہ نقصان دہ ہے۔

نوٹ: اگر اس معجون کو بجائے چالیس دن کے چھ ماہ فلہ میں دفن کر کے رکھا جائے تو زیادہ مفید ثابت ہوتی ہے۔ ضرورتاً چالیس دن تک جائز ہے (مخزن اکسیر)۔

(۲) ہزار روپیہ کا راز یعنی افیون کا نعم البدل

جس سے بآسانی افیون کی بد عادت چھوٹ جاتی ہے۔ اس نسخہ کو ہم خود اپنے شفا خانہ میں استعمال کرتے ہیں۔ جس سے زیادہ سے زیادہ افیون کھانے والے اس کے کرشمہ کو دیکھ کر حیران و

خواص دھتورہ ۱۵

۲۹۱

ششدر رہ جاتے ہیں۔ آپ بھی بنا کر لوگوں کو کالی بلا کے پنجے سے رہائی دلائیے۔

اجزاء و ترکیب : دھتورہ کے پانچوں انگ یعنی پتے، پھل، پھول، جڑ اور لکڑی ایک سیر لے کر دس سیر پانی میں بھگو دیں۔ اور اسی طرح آک کے ایک سیر پھول علیحدہ برتن میں دس سیر پانی کے اندر بھگو دیں اور ازتالیس گھنٹے گزرنے کے بعد دونوں پانیوں کو ایک کڑا ہی کے اندر ڈال کر پکائیں۔ جب تمام پانی جل کر صرف دو سیر پانی باقی رہ جائے تو اتار کر سرد ہونے پر مل چھان کر اس پانی کو دوبارہ پکائیں۔ یہاں تک کہ افیون کی طرح گاڑھی سی چیز باقی رہ جائے۔ اب اس کو نکال کر ڈبیہ میں حفاظت سے رکھیں۔ اور بوقت ضرورت افیونی کو افیون سے چوتھائی حصہ کھلائیں۔ پورا نشہ دے گی پھر آہستہ آہستہ کم کرتے جائیں۔ اور چھوڑ دیں۔ اور دودھ گھی خوب کھلائیں ورنہ نقصان ہوگا۔

نوٹ : اگر آک کے پھول نہ ملیں اور مرقومہ بالا ترکیب سے تیار کریں تو وہ ست دھتورہ ہوگا جو کہ بہت کام کی چیز ہے عظیمند حکیم اس سے ہزاروں فوائد حاصل کر سکتا ہے۔ واضح رہے کہ چونکہ یہ دوا بہت تیز زہریلی ہے اس لیے مقررہ مقدار میں مریض کو اپنے ہاتھ سے دیا کریں اور مریض پر اعتماد نہ کریں ورنہ بہت ممکن ہے۔ کہ افیون سے نجات حاصل کرتے کرتے زہمگی سے ہی نجات حاصل نہ کر لے۔

(۳) نمک دھتورہ

جو کہ درد سر آدھا سیسی بخار ضعف ہاؤ سرعت انزال وجع الغااصل ضعف معدہ کھانسی کو مفید ہے۔

حوالہ شافی : پنج انگ درخت دھتورہ حسب حاجت لے کر سایہ میں خشک کر لیں اور جلا کر راکھ بنالیں اور پھر اس راکھ کو ایک مٹی کے کوٹھے کے اندر ڈال کر اس سے آٹھ گنا پانی ڈال کر رکھ دیں اور ہر روز تین مرتبہ دھتورے کی لکڑی سے ہی ہلا دیا کریں۔ تین روز گزر جانے کے بعد اوپر سے صاف اور تھرا ہوا پانی لے کر آگ پر پکائیں۔ جب تمام پانی جل کر باقی سفید سفید چیز رہ جائے تو آگ بند کر دیں۔ بس یہی نمک ہے خوراک ایک رتی مکھن یا بالائی میں رکھ کر دیا کریں۔ مرقومہ بالا امراض کو مفید ہے۔

سرکی بیماریاں

نزلہ وزکام

نزلہ وزکام جس طرح ام الامراض یعنی تمام بیماریوں کی جڑ ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ نے اس کے تریاق بھی بے شمار پیدا کیے ہیں۔ چنانچہ ہم نے بہت سے نسخہ جات قبل ازیں اپنی کتابوں میں پیش کیے ہیں۔ اب ہم یہ بتانا ضروری خیال کرتے ہیں کہ دھتورہ کو اگر خاص طریقوں سے استعمال کیا جائے تو یہ نزلہ وزکام کے لیے تریاق اعظم بن جاتا ہے۔ چنانچہ ہم نیچے کی سطروں میں اسی قسم کے چند نسخے بیان کرتے ہیں۔

(۴) طلسمی مویز منقی

حوالہ شافی: گرم دھتورہ سیاہ تین تولہ اجوائن خراسانی ڈیزہ تولہ دونوں چیزوں کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب دو حصہ پانی جل کر حیرا حصہ پانی باقی رہے تو اس کو کپڑے میں سے چھان کر رکھ لیں۔ جب گاؤسی نشین ہو جائے تو پانی کو تختار کر اس میں مویز منقی (بڑی داکھ) بیس تولہ بیج نکال کر ڈال دیں اور نرم نرم آگ پر پکائیں اور چمچہ سے لوٹ پوٹ کرتے رہیں۔ تاکہ تمام پانی مویز منقی کے اندر ہی جذب ہو جائے اور دھبگی کے پالکتے میں لگ کر مویز داغ دار نہ ہو جائیں۔ جب تمام جذب ہو جائے تو نکال کر دھوپ میں خشک کر لیں۔ بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال: ایک مویز منقی کا دانہ صبح و شام کھلائیں۔

فوائد: بفضل اس سے نیا نزلہ وزکام تو ایک دو دن میں اور پرانا چھ سات دن میں بالکل رفع دفع ہو جائے گا۔ بننے میں آسان مگر فائدہ میں عجیب ہے۔

(۶) نزلہ و زکام کی اکسیری دوا

یہ دوا پرانے سے پرانے نزلہ و زکام کے لیے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ ہم نے اس دوا کا استعمال ایسے ایسے مریضوں پر بھی کیا جو کہ تقریباً موسم سرما کی پوری ششماہی نزلہ و زکام کی بلا میں مبتلا رہتے تھے۔ مگر اس کی تین چار خوراکیوں کے استعمال سے ہی بفضلہ بالکل تندرست ہو گئے۔ بڑی ہی لا جواب اور معرکہ کی چیز ہے۔ جس کو ہر مطب میں موجود رکھنا چاہیے۔

ہوالشافی: پھکڑی سفید ایک تولہ کو کھل میں ڈال کر باریک پیس میں اور اس میں شیر باد یعنی آک کا دودھ تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور کھل کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ کم از کم دس تولہ دودھ جذب ہو جائے۔ دوسرے روز آب برگ دھتورہ یعنی دھتورہ کے پتوں کو نچوڑ کر نکالا ہوا پانی دس تولہ بذریعہ کھل جذب کریں۔ اور پھر تکیہ بنا کر خشک کر کے مٹی کے کوزہ میں بند کر کے سپٹ کریں اور دس سیر اوپلوں کی آگ دے لیں۔ اگر سفید نکلے تو بہتر دور نہ پھر آگ دیں۔ خوراک صرف ایک رتی حلہ میں دیں اور پانی نہ پینے دیں۔ بفضلہ نیاز کام دودن میں اور پراکاسات دن میں دور ہو جاتا ہے۔

(۶) معجون لا جواب

نزلہ و زکام کے علاوہ دیگر صدہا امراض کے لیے لا جواب اکسیر ہے۔ اس معجون کا نسخہ چونکہ پیش کر دیا گیا ہے لہذا جگہ جگہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ اس کو اپنے مقام پر دیکھ کر تیار کر لیں اور مریضان زکام سے دعائیں لیں۔

(۷) بند زکام سے درد سر کی شکایت

بسا اوقات جب زکام کا مادہ نکلنے نکلنے بند ہو جائے تو اس سے سخت قسم کا درد سر پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کے لیے سب سے بہتر علاج یہی ہے کہ بند شدہ مواد کو پھر سے جاری کر دیا جائے۔ لہذا اس کے لیے نسخہ مرض کیا جاتا ہے۔

ہوالشافی: دھتورہ کے پتے خشک پے ہوئے ایک تولہ شورہ قلمی دو تولہ سونف دو تولہ باریک پیس کر ل کر رکھ چھوڑیں۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت دیکھتے ہوئے بڑے سے کوٹے پر ایک چنگی ڈال کر کسی

خواص دھتورہ 13

نے وغیرہ سے دھواں ناک میں پہنچائیں۔ بفضلہ ایک دو چٹکیوں سے ہی نور اپانچ منٹ کے اندر مواد خارج ہونے لگ جائے گا۔ لیکن دو چٹکیوں سے زائد دھواں نہ لینا چاہیے۔

(۸) درد سر کی عجیب و غریب گولیاں

جن سے بفضلہ درد عصابہ و شقیقہ کو بھی فائدہ ہو جاتا ہے۔

یہ گولیاں طب یونانی کے شیدائیوں کی مایہ ناز ہیں۔ جن کی تعریف و توصیف تقریباً ہر قرآن دین میں لکھی ہوئی پائی جاتی ہے۔ ان مبارک گولیوں کا نام حب شفا ہے جو کہ نہ صرف درد سر عصابہ شقیقہ کو ہی مفید ہیں۔ بلکہ اپنے مسیحاتی اثرات کی وجہ سے بفضلہ کھانسی دمہ و بخار وغیرہ کو بھی بہت فائدہ رساں ثابت ہوتی ہیں۔

حوالہ شافی: تخم دھتورہ کے ایک تولہ بیج اگر سیاہ ہوں تو بہتر در نہ دوسرے ہی سبکی ریونہ چینی چار تولہ سوٹھ دو تولہ بے ریشہ علیحدہ علیحدہ نہایت باریک پیس کر قدرے کیکر کا گوند شامل کر کے پانی یا شہد کی آمیزش سے مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک گولی سے دو گولی پانی کے ہمراہ رات کو سوتے وقت دیا کریں۔ اکثر قسم کے درد کو مفید ہے اور درد عصابہ شقیقہ کے لیے درد شروع ہونے سے دو گھنٹہ پہلے دو گولیاں اور پھر ایک گھنٹہ کے بعد دو گولیاں اور دے دیں۔ ان شاء اللہ اس کے استعمال سے درد شقیقہ و عصابہ کو بھی آرام ہو جائے گا۔

(۹) **حوالہ شافی:** اگر درد سر بہت پرانا ہو تو چند دن تک دو چار دانے دھتورہ کے نکل جایا کریں۔ کچھ دنوں میں آرام ہو جائے گا۔

(۱۰) مرگی کے لیے اعلیٰ نسوار

حوالہ شافی: تخم دھتورہ زعفران مصری تینوں چیزیں ہموزن لے کر باریک پیس لیں اور دورے کے وقت مریض کو نسوار کے طور پر استعمال کرائیں۔ اس سے نہ صرف مرگی کا پڑا ہوا سخت دورہ رک جاتا ہے بلکہ اکثر خوش قسمت لوگوں کو قطعی طور پر آرام ہی ہو جاتا ہے۔

(۱۱) دافع لقوہ

حوالہ شافی: سیاہ دھتورہ کے پتے اڑھائی تولہ اور گھونگھی سفید اڑھائی تولہ دونوں کو خوب باریک پیس کر نغدہ سا بنالیں۔ اور ایک پاؤتکوں کا تیل لے کر سب کو ایک عمدہ قلعی دار برتن میں

خواص دھتورہ ۱۶

۲۹۵ ڈال دیں۔ اور نرم نرم آگ پر پکائیں۔ جب نغہہ جل جائے تو آگ پر سے اتار کر تیل کو چھان لیں۔ اس تیل کی مالش کرنے سے لقوہ دفع دفع ہو جاتا ہے۔

جوسر باب

آنکھوں کی بیماریاں

آنکھوں کی بعض بیماریوں کے لیے دھتورہ استعمال کرایا جاتا ہے۔ لہذا ذیل میں چند نسخہ جات کا ذکر کیا جاتا ہے مگر نسخہ جات کے عرض کرنے سے پیشتر بہتر معلوم ہوتا ہے کہ ایسے راز کی نقاب کشائی کر دی جائے جس کی وجہ سے ہزار ہا لوگ مغالطہ میں پڑھ کر مہذب ڈاکوؤں کے قبضہ میں خود بخود گھنچ کر پلے جاتے ہیں۔

(۱۲) بعید کی بات

بعض آنکھوں کے معالج دھتورہ کی جڑ کو پانی میں گھس کر سلائی سے ٹاپنا مریض کی آنکھ میں ڈلوادیتے ہیں۔ جس سے فوراً آنکھ کی پتلی پھسل کر تھوڑی دیر کے لیے اندھے کو بھی نظر آنے لگتا ہے۔ لوگ اس کرشمہ تحیر خیز کو دیکھ کر حکیم کی سیمائی کے قائل ہو کر حکیم صاحب کی جیب کو باسانی پر کر دیتے ہیں لیکن جب دوا کا اثر زائل ہوتا ہے تو بس مریض کی وہی حالت ہو جاتی ہے۔ لہذا گزارش ہے کہ ایسی چالوں میں ہرگز ہرگز نہ پھنسا چاہیے۔ نیز چونکہ آنکھ ایسی نازک جگہ میں اس کا ڈالنا بھی میری دانست میں بہتر نہیں لہذا اس کو تجربہ کے طور پر بھی نہ استعمال کرانا چاہیے۔

(۱۳) آشوب چشم

دکھی ہوئی آنکھوں کے لیے ایک سحر آشکار و حیران کر دینے والا چٹکھہ سنئے جو کہ تجربہ پر بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔

ہوالثانی : دھتورہ کے چوں کا پانی کوٹ کر نکال لیں اور اس کو ذرا نیم گرم کر کے ماؤف آنکھ

خواص دھتورہ ۱۵ ﴿﴾ ۲۹۶ ﴿﴾

کے مخالف جانب کان میں ڈال دیں۔ یعنی جس طرف کی آنکھ میں درد ہو دوسری طرف کے کان میں ڈالیں۔ بفضلہ شریہ آرام ہوگا۔ دیکھیے کیسا حیران کر دینے والا چکلہ ہے۔

(۱۴) آنکھوں سے پانی جانا

ہوالثانی : دھنی ہوئی روئی کی تین بتیاں بنا کر دھتورے کے پانی میں تر کریں اور پھر نکال کر رکھ دیں۔ جب خشک ہو جائیں تو پھر تر کریں۔ بس دو مرتبہ تر کر کے چراغ میں ارٹھی کا تیل ڈال کر ان کا کاجل حاصل کریں۔ اور اس کا جمل میں بھٹکوی بریاں اور بہت تھوڑی مقدار میں توتیا بریاں ملا کر پیس لیں۔ اور ایک ایک سلائی سرمہ کے طور پر ڈال دیا کریں۔ ان شاء اللہ پانی جانا بند ہو جائے گا۔

(۱۵) بچوں کی آنکھیں دکھنا

اکثر بچوں کی جب آنکھیں دکھنے آتی ہیں تو ان میں سرخی نہیں آتی مگر بعض موقعہ پر سرخی آ بھی جاتی ہے اگر ننھے کی آنکھیں درد کر رہی ہوں اور سرخی بھی موجود ہو تو دھتورے کے پتوں کو خوب باریک پیس کر اور لیپ بنا کر آنکھوں کے ارد گرد ہلکا سا لیپ کر دیں بفضلہ فوراً سرخی دور ہو کر آرام ہو جائے گا۔ مگر احتیاط رہے کہ بچہ لیپ اتار کر منہ میں نہ ڈال بیٹھے پوری احتیاط رکھنا چاہیے۔

بانجوان باب

کان اور دانت کی بیماریاں

کان کی تمام بیماریوں کا ذکر کرنا تو یہاں فضول ہے۔ ہم صرف ان بیماریوں کا ذکر کریں گے جن کے لیے دھتورہ ایک مفید شے تسلیم کیا جاتا ہے۔

(۱۶) کان درد

ہوالثافی: دھتورہ کے پتوں کا رس دس تولہ میٹھا تیل دس تولہ دونوں کو ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب آدھا پانی جل کر تیل اور کچھ پانی باقی رہے تو پھر سات عدد آک کے پتے لے کر ان کو میٹھے تیل سے چنڑ کر ان پر نمک چھڑکیں اور پھر ان پتوں کو بھی تیل مذکورہ میں ڈال کر جلا لیں۔ اور پھر صاف کر کے شیشی میں بحفاظت رکھیں بس روغن تیار ہے۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت نیم گرم کر کے کان میں چند قطرے ڈالا کریں۔ ان شاء اللہ نہ صرف یہ کہ درد بند ہو جائے گا بلکہ کان میں سے پیپ آنے کو بھی آرام ہو جاتا ہے۔

(۱۷) ثقل سماعت

سننے کی نعت دیکھنے کی نعت سے کم نہیں۔ مگر اس کی قدر اس شخص کو معلوم ہوتی ہے جس سے یہ اصول شے چمن جاتی ہے۔

ہوالثافی: جو تیل اور پرکان کے بیان میں لکھا گیا ہے وہی تیل بہرہ پن کو دور کرنے کے لیے بھی خدا کی مہربانی سے عجیب شے ہے۔ روزانہ تین بوند نیم گرم حالت میں کان کے اندر ڈالنا چاہیے۔ ان شاء اللہ چند دنوں میں سنائی دینے لگ جائے گا۔ نیز یاد رہے کہ یہ تیل نہ صرف ثقل سماعت اور کان درد کو پیپ آنے کو مفید ہے بلکہ اگر کان میں کیڑ چڑ گئے ہوں تب بھی اس سے اللہ کے فضل سے شرطیہ آرام ہو جاتا ہے۔

دانتوں کی بیماریاں

دانت بھی فیاض حقیقی کے فیضان کا ایک اصول و بے بہا نمونہ ہیں۔ وہ شخص جو باوجود بے شمار مال و دولت، غربت و حشمت، زریب و زینت کے ان درد بے مثال کی ملک سے محروم ہو۔ جن کو دانتوں کی بستی کے نام سے موسوم کرتے ہیں بڑا ہی کم نصیب خیال کیا جاتا ہے۔ کیونکہ اس کو دولت و حشمت ان اشیاء سے لطف اندوز ہونے میں ذرا بھی استعانت نہیں کر سکتی جس کو ایک ادنیٰ مزدور قدرت کے عطا فرمودہ دانتوں کے ذریعہ کیف و سرور حاصل کر لیتا ہے۔ ہم اس بات کو ماننے لیتے ہیں کہ نئی روشنی کے صنایع مصنوعی دانت بنانے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ مگر پھر بھی بجز اس بات کے کہ انہوں نے ایک تصویر اور نقل بنانے میں کامیابی حاصل کر لی ہے اس سے زیادہ کچھ

خواص دھتورہ ۱۶ ﴿﴾ ۲۹۸ ﴿﴾

نہیں کہا جاسکتا۔ جو قدرتی فوائد قدرتی دانتوں میں ہیں وہ ان میں ذرہ بھر نہیں پائے جاتے جیسے کہ ایک زندہ اور بولتے چالتے انسان کی نقلیں فونو اور سینما کی شکل میں ظاہر ہونے کے باوجود انسان نہیں کہلا سکتیں۔ اسی طرح مصنوعی دانت دانت کہلانے کے حقدار نہیں۔

(۱۸) سقل منجن

ہوالثافی: نمک پانچ تولہ کو کمرل میں ڈال کر اس کو پانچ تولہ دھتورہ کے پتوں کے پانی میں پیس کر اور کوزہ میں بند کر کے دس سیراپلوں کی آگ دے لیں۔ اور پیس کر سنجال رکھیں بفضلہ اس کے لٹنے سے دانت درد دانتوں کا میلا پن بدبودار ہو کر دانت موتیوں کی کلی کی طرح سفید ہو جاتے ہیں۔

(۱۹) سقل دوا

ہوالثافی: تخم دھتورہ کو باریک پیس کر پانی سے گولیاں بنائیں اور بوقت ضرورت داڑھ کے درمیان رکھ کر دبائیں۔ تھوڑی دیر میں خدا کی مہربانی سے درد بند ہو جائے گا۔

جرباب

سینہ اور پھیپھڑے کی بیماریاں

چونکہ دھتورہ دمہ کھانسی کے لیے ایک نہایت ہی لا جواب اکسیر حلیم کی گئی ہے۔ لہذا ذیل میں چند عجیب الائنسوجات بیان کیے جاتے ہیں۔ فائدہ اٹھا کر دعا سے یاد فرمائیں۔

(۲۰) اکسیر کھانسی و دمہ

از جناب زبد الحکما حکیم عبدالرحیم صاحب جیل (مکرات)

ہوالثافی: اجرائی دسی دو تولہ نمک سیاہ دو تولہ دھتورہ کے سالم درخت کے نغہ میں ہانڈی کے اندر رکھ کر کے دس سیر کی آگ دیں۔ اور آگ سے ہالکل سرد ہونے پر نکال لیں۔

خواص دھتورہ ۱۸

۲۹۹

ترکیب استعمال : اس دوا میں سے بقدر ایک رتی پان میں رکھ کر کھلایا کریں۔
فوائد : دہ اور بلغمی کھانسی کے لیے نہایت ہی اکسیر الاثر دوا ہے۔ اس کی پہلی خوراک ہی بفضلہ
 مریض کو اپنی جید الاثری کے قائل کر لینے کو کافی ہے۔

(۲۱) دمہ کے لیے مسیحانی سگریٹ

جس سے پانچ منٹ کے اندر اندر دمہ کی نوبت رک جاتی ہے۔
 یہی سگریٹ ولایت سے نہایت خوبصورت بنی ہوئی گراں داموں میں بکتی ہیں۔ اگر خود
 تیار کر لی جائیں تو نہایت ہی ارزاں داموں میں تیار کر کے فروخت کی جاسکتی ہیں۔ نسخہ یہ ہے۔
حوالہ شافی : دھتورے کے سبز پتے کھل میں ڈال کر اس حد تک پیس کر لینی کی مانند ہو
 جائیں۔ اب ایک کورے کاغذ کے تختہ پر اس کا پلستر کر دیں اور خشک ہونے پر چار چار انچ کے
 ٹکڑوں کی سگریٹ بنالیں۔ اور بوقت ضرورت ایک سرے پر آگ لگا کر مریض کو کش لگانے کی
 ہدایت کریں۔ آدھی سگریٹ پینے کے بعد زور سے کھانسی آ کر اندر سے جی ہوئی بلغم نکل کر سانس
 آسانی سے آنے لگے گا۔ دورہ کو روکنے کی بہت عجیب دوا ہے۔

(۲۲) اکسیری دوا

اس دوا کے دھواں دینے سے دمہ کا ایسا مریض جس کی حالت دورے کے وقت نزاع کی
 حالت سے تعبیر کی جاسکتی ہو۔ بفضلہ دو منٹ کے اندر حیرت انگیز طریقہ سے رو باصلاح ہو جاتی
 ہے۔

حوالہ شافی : برگ دھتورہ، برگ بھنگ، شورہ قلمی، ہم وزن کوٹ کر مونیا مونیا سنوف بنالیں اور
 بوقت ضرورت اس دوا میں سے ایک چمکی کسی برتن میں ڈال کر دیا سلائی سے آگ لگا دیں۔ اور
 مریض کو ہدایت کر دیں کہ وہ اس کے دھوئیں کو منہ کی راہ اندر کو سہارے یا چلم میں رکھ کر کش
 لگوائیں۔ بس دو منٹ میں ہی بفضلہ کھانسی اٹھ کر جی ہوئی بلغم نکل کر شخص کی راہ کھل جائے گی
 ۔ اور ایک جان بلب سے بھی بدتر مریض جیگا بھلا ہو کر آپ کو دعا میں دینے لگے گا۔

(۲۳) روغن اکسیر دمہ

یہ نسخہ ہمارے ہاں ایک میاں جی صاحب کا مایہ ناز شمار ہوتا ہے۔ وہ اپنے پاس اکثر تیار

خواص دھتورہ ۱۹

رکتے ہیں۔ اور مریضانِ حال و دمہ کو دیتے رہتے ہیں۔ ایک سفر میں چونکہ ہمیں کچھ دیر اکٹھا رہنے کا موقع ملا تو یہ نسخہ حاصل کیا جو کہ جوں کاتوں دردِ ذیل ہے۔

حوالہ شافی: تخم دھتورہ مفید حسبِ خواہش لے کر بذریعہ پتال جنتر تیل کشید کر لیں اور شیشی میں بحفاظت رکھیں۔ اور بوقتِ خواب پان کے پتے پر ایک تنکے بھر مریض کو کھلایا کریں۔ غذا حلوہ دیں۔

(۲۴) حبوب اکسیر دمہ

یہ نسخہ ہمارا مجرب ہے اور ہمیں ہمارے محترم دوست حکیم نواب علی صاحب آف بارہنگی نے عطا فرمایا ہے۔ آپ کا بیان ہے کہ یہ نسخہ میں نے کسی عزیز کو بھی نہیں بتایا۔

حوالہ شافی: تخم دھتورہ ایک ماشہ، جادری ایک ماشہ، لوہنگ ایک ماشہ، مرج سیاہ دو ماشہ، مغز بادام سات عدد، گوند کیکر کے ذریعہ رتی رتی کی گولیاں بنائیں۔

خوراک: ایک ایک گولی صبح و شام دمہ کو بے حد مفید ہے۔

(۲۵) سل میں سانس کی تنگی

مریضانِ سل کو جب سانس دکھ اور تکلیف سے آ رہا ہو ایسے موقع پر اگر ایک قطرہ دھتورہ کے تیلوں کا پانی دے دیا جائے تو اس سے بفضلہ سانس آسانی سے آنے لگتا ہے۔

ساتواں باب

آنتوں کی بیماریاں

معدہ کی بیماریوں میں سے ایک دو بیماریوں کے لیے دھتورہ کا مفید ہونا ثابت ہو چکا ہے۔ لہذا ذیل کی سطروں میں ان کا ذکر کیا جاتا ہے۔

خواص دھتورہ 20

۳۰۱

ہچکی

بعض موقعہ ہچکی جب دیر تک بند نہیں ہوتی تو باعث تکلیف بن جاتی ہے اس کو بند کرنے کے لیے چند آسان چٹکے لکھے جاتے ہیں۔

(۲۶) **حوالہ شافی** : دھتورہ کے پانچوں انگ یعنی پتے 'جڑ' پھول 'پھل اور شاخ سایہ میں رکھ کر خشک کر لیں۔ اور بوقت ضرورت تھوڑا سا لے کر سگریٹ کے طور پر پلائیں۔ بس فوراً ہی خدا کی عنایت سے ہچکی بند ہو جائے گی۔

(۲۷) یہی چٹکہ سگریٹ کی بجائے چلم میں رکھ کر حقہ میں بھی پلایا جاسکتا ہے۔ مگر مقدار بہت کم ہونی چاہیے ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔

(۲۸) اکسیر ہیضہ

حوالہ شافی : دھتورہ کے پتوں کا عرق نکال کر پاؤ بھر دی میں چار قطرے ملا کر مریض کو ایک یا دو تین مرتبہ دن میں پلائیں۔ ان شاء اللہ ضرور بالضرور آرام ہو جائے گا۔ بچوں کو حسب عمر د طاقت ایک قطرہ دینا چاہیے۔ بلکہ اس سے بھی کم۔

(۲۹) دست و پیچش

حوالہ شافی : دی میں دھتورہ کے پتوں کا عرق ملا کر جو طریقہ لکھا ہے اس کی ترکیب سے استعمال کرانے سے دست خواہ کتنے ہی زیادہ ہوں بفضلہ بند ہو جاتے ہیں۔

آئسبرہاں باب

بخار

بخار کی قسمیں تو اس قدر ہیں کہ اگر ان کو بالوضاحت لکھا جائے تو ایک ضخیم کتاب بن

خواص دھتورہ ۲۱

جائے۔ مگر ہم یہاں مختصر طور پر چند ایسے نسخہ جات لکھتے ہیں جو کہ بخار کی کئی ایسی قسموں کو مفید ہیں جن کا ظہور عام ہوتا رہتا ہے۔ بنا کر فیضیاب ہوں۔

یہ ایک غیر مشتبہ حقیقت ہے کہ دھتورہ بے شمار قسم کے بخاروں کو جڑ سے اڑا دینے والی اکسیری جڑی ہے۔ چنانچہ ہم ذیل میں چند عجیب و غریب نسخہ جات کا بیان کرتے ہیں۔

نوبتی و جاڑے کا بخار

جو بخار نوبت سے آتا ہو خواہ وہ نوبت (ہاری) روزانہ آتی ہو یا تیسرے چوتھے دن ان سب کو روکنے کے لیے دھتورہ بہت عمدہ و اکسیری دوا ثابت ہوتا ہے۔ اسکی ایک دو خوراک سے بفضلہ دورہ رک جاتا ہے۔ استعمال کرنے کے طریقے نیچے لکھے جاتے ہیں۔

(۲۰) بخار توڑ گولیاں

جو کوئین سے کسی طرح کم مفید نہیں۔

حوالہ شافی : مرچ سیاہ ایک تولہ کو کھل میں ڈال کر چار تولہ برگ دھتورہ کے پانی کی آمیزش سے کھل کریں۔ جب دو تولہ پانی جذب ہو جائے تو مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنالیں۔ بس گولیاں تیار ہیں۔ بخار ہونے سے دو گھنٹہ پیشتر دو گولیاں پانی یا عرق سونف سے کھلائیں۔ ان شاء اللہ بخار نہ ہوگا۔

نوٹ : اگر بخار ہونے سے پیشتر ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے ایک ایک گولی کھلا دی جائے تو امید ہے کہ ان شاء اللہ پہلے روز ہی بخار رک جائے گا۔ اگر نہ رکے تو دوسرے دن قبض کشائی کر کے گولیوں کا استعمال کرانا چاہیے۔

(۲۱) بخار توڑ کالی دوا

جو پلنگنی و صفرادی لرزہ اور تجارتی و چوٹھیہ کو مانند اکسیر ہے۔

حوالہ شافی : پھل دھتورہ جس قدر درکار ہوں لے کر مٹی کے برتن میں بند کر کے گل حکمت کریں۔ اور دس بارہ سیراپلوں میں آگ دے کر جلا لیں اور سرد ہونے پر پیس کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال : بخار آنے سے ایک گھنٹہ پیشتر دو رتی سے چار رتی یا چھ رتی تک مناسب عروقہ کم و بیش کر کے مریض کو پان میں رکھ کر کھلا دیں۔ اگر پان دستیاب نہ ہو سکتا ہو تو

خواص دھتورہ ۲۲

پانی کے گھونٹ سے کھلائیں۔ بفضلہ بخار نہ ہوگا۔ اگر خدا نخواستہ پہلے دن ہو بھی جائے تو دوسرے دن اور دیں۔

(۳۲) تینہ بخار کا آسان چٹکلہ

شفاء الملک حکیم دلبر حسن خاں صاحب پٹیا لوی۔
بخار ہونے سے دو گھنٹہ پہلے دھتورہ کی اڑھائی عدد کو پٹلیں گڑ میں پیٹ کر اور گولی بنا کر کھلائیں۔ ان شاء اللہ بخار نہ ہوگا۔ میں نے خود بھی تجربہ کیا ہے۔

(۳۳) عرق سبز

کویراج ہر نام داس صاحب بی۔ اے معنف تعلیم غذا وغیرہ۔
ہوالثافی: آب برگ دھتورہ نکال کر شیشی میں سنبھال کر رکھیں اور مریض کو بخار ہونے سے دو گھنٹہ پہلے دو بوند مصری یا تماشہ میں ڈال کر کھلائیں ان شاء اللہ بخار نہ ہوگا۔

(۳۴) کونین کا بدل

دھتورہ کے بیج ایک کا بھر تین معروف نمک نکال کر شیشی میں بغاظت رکھیں۔ اور مریض بخار کو صرف ایک رتی سے دور تکی کھانڈ میں ملا کر کھلا دیں۔ کونین کے مقابلہ کی چیز۔ جو چاہے آزما کر دیکھ لے۔

(۳۵) تریاق بخار

ہوالثافی: بیضا تیلیہ معنی ایک تولہ، مرج سیاہ ایک تولہ، قلف دراز ایک تولہ، گندھک معنی دو تولہ، پارہ معنی دو تولہ، شکر ف ایک تولہ پہلے پارہ گندھک کو خوب تین چار گھنٹے متواتر کھل کر کے کاجل کی مانند بنالیں اور باقی جملہ اشیاء نہایت باریک چس کر سرمہ سا بنا کر کجلی میں ملا دیں۔ اور برابر تین روز تک آب برگ دھتورہ میں کھل کر کے بقدر دانہ ماش گولیاں تیار کریں۔
خود الک: دن میں تین چار گولیاں ہمراہ تازہ پانی عرق گاؤ زبان یا عرق سونف استعمال کرائیں۔ یہ صغراء بظنم سے مرکب بخار کی حکمی دوا ہے۔

(۳۶) **ہوالثافی:** خم دھتورہ کو تھپی کے پتوں کے رس میں خوب گھونٹ کر ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کریں۔ تھید بخار کی باری کے دن بخار چڑھنے سے تین چار گھنٹہ پیشتر دو تین گولیاں

خواص دھتورہ 29

۳۰۴

ہر اہ پانی استعمال کرانے سے بھی باری کا بخار بفضلہ دور ہو جاتا ہے۔

(۲۷) چوتھیہ بخار توڑ

ہوالشافی: تخم دھتورہ کو پیس کر سبز بھنگ کے رس میں ایک روز کھل کر کے بقدر ایک ایک رتی وزن کی گولیاں تیار کریں۔ باری سے پانچ چھ گھنٹہ پہلے تین خوراک استعمال کرائیں۔ پہلے ہی روز باری رک جائے گی۔

(۲۸) تپ دق

ہوالشافی: دھتورہ کے پھلوں میں سے تخم نکال کر اس میں مندرجہ ذیل اشیاء کا سفوف بھر کر مٹی کی ہانڈی میں بند کر کے مناسب آگ دیں۔ جب دوا جل کر کوئلوں کی مانند ہو جائے تو بالکل سفید رنگ کی راکھ ہو جائے گی۔

ترکیب تیاری: اجوائن دیسی 'اجوائن خراسانی' 'اجوائن جنگلی' 'اجود' 'انیسوں' نمک سیاہ 'نمک لاہوری' 'نوٹادور' 'نمک سمندر' نمک سانہر' جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر سفوف بنائیں۔ اور دھتورہ کے پھلوں میں بھر کر مناسب آگ دیں۔ تپ دق کے لیے بہترین علاج ہے۔

نوائے باب

زہر کا علاج

باؤ لے کتے کے زہر کا تریاق

باؤ لے کتے کے زہر سے خدا بچائے یہ بہت بری بلا ہے۔ اس کا اثر جلدی یا بدیر ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ مگر باں اتنا ضرور کہیں گے کہ اگر غور سے کام لیا جائے تو خداوند کریم نے کتے کے زہر

خواص دھتورہ ۲۱۰

کئی ایک تریاق پیدا کر چھوڑے ہیں۔ جو کہ بفضلہ تقریباً ہر جگہ مہیا ہو جاتے ہیں۔ ان سے حالت صحت میں پادینے سے مریض کو مرض کے حملہ سے حفاظت رہتی ہے۔

چنانچہ ہم نے ایک سچا واقعہ بمواسل نسخہ کے خواص آک میں درج کیا ہے۔ جس سے ایک معجزہ ناطریق سے زنجیروں میں جکڑا ہوا مریض صحت یاب ہوا۔ علاوہ ازیں جناب خاں بہادر سید مظفر علی خاں صاحب کا وہ اسرارِ نسخہ جس کے ایک بار کھلا دینے سے تمام زہریلا مادہ (بالوں کی شکل میں) بذریعہ پیشاب نکل جاتا ہے ہم اپنی کتاب کنز المفردات میں پیش کر چکے ہیں۔ غرض یہ کہ اللہ کریم نے اس حیات شکن زہر کے بھی متعدد تریاق پیدا کیے ہیں۔ چنانچہ ایک دلچسپ حکایت بمواسل نسخہ یہاں بھی درج کیا جاتا ہے۔ جو کہ زیر تحریر کتاب کے متعلق ہے۔

(۲۹) دلچسپ حکایت

منشی مھن لال جی بجنوری فرماتے ہیں کہ ہمارے نزدیک ایک گاؤں میں ایک بھنگی پاگل کتے کے کانٹے ہوئے کا علاج کرتا ہے۔ اور وہ اس علاج میں بے حد شہرت حاصل کر چکا ہے۔ جب اس کے پاس کوئی مریض لایا جاتا ہے تو وہ اسے ایک بوٹی کھلا کر زنجیروں میں جکڑ کر کسی کھجے کے ساتھ مضبوطی سے باندھ دیتا ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد مریض پاگل کتے کی طرح حرکات کرنے لگ جاتا ہے۔ اور زور زور سے بھونکنے لگتا ہے۔ اس حالت کے اندر مریض کو دودھ کے اندر پانی ملا کر (لسی بنا کر) خوب پیٹ بھر کر پلائی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ مریض بھونک بھونک کر تھک کر بے ہوش ہو جاتا ہے۔ جب اسے ہوش آتا ہے تو وہ بالکل تندرست ہوتا ہے۔ ہزاروں مریض دور دور سے آ کر بھنگی کے ہاتھ سے صحت یاب ہو چکے ہیں۔ مگر وہ بوٹی کا علم کسی کو نہیں دیتا۔ بعد مشکل نسخہ کا مجید معلوم کیا گیا تو یہی پتہ چلا کہ وہ بجز دھتورہ کے پتوں کے اور کچھ نہیں۔

نوٹ: دھتورے کے پتوں کے ذریعہ کسی کو بھڑکانے سے پیشتر یہ تسلی کر لینا چاہیے کہ اس کے بدن میں زہر موجود بھی ہے کہ نہیں۔ کیونکہ اگر زہر کا اثر نہ ہو تو پھر اس کی جان کی خیر نہیں چونکہ یہ نسخہ ذرا خطرناک سا معلوم دیتا ہے لہذا میں بجز لائق طبیعوں کے کسی کو استعمال کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ یہی وجہ ہے کہ اس کی مقدار خوراک نہیں لکھی گئی ہے کیونکہ وہ بہت زیادہ ہے۔

علیٰ ہذا القیاس پنجاب کے پرسد دید جناب حکیم پنڈت کرشن دیال صاحب بھی اپنی کتاب میں دھتورے کی جڑ کو دہانے کتے کی زہر کا تریاق بتلاتے ہیں۔

خواص دھتورہ 25

۳۰۶

(۳۰) بے ضرر لیپ کا نسخہ

پنڈت ٹھاکر دت صاحب شرما وید سوجدا مرت دھارا لاہور۔
یہ نسخہ چونکہ بالکل بے ضرر ہے لہذا اس کو ہر ایک شخص استعمال کر کے فائدہ حاصل کر سکتا

ہے۔

موالٹافی: دھتورہ کے پھل لے کر شہد میں خوب اچھی طرح کھل کر کے حل کریں۔ اور کائی ہوئی جگہ پر لیپ کر دیں۔ ان شاء اللہ ضرور بالضرور چند بار کے لگانے سے زہر کا اثر دور ہو کر مریض کے پاگل ہونے سے امن ہو جائے گا۔

دسواں باب

جلد کی بیماریاں

عرق مدنی یعنی ناروا

یہ بہت بری بیماری ہے جو کہ ایسے علاقہ کے لوگوں کو ہی ہو جاتی ہے جہاں جو ہڑیا تالاب کا پانی پیا جاتا ہے۔ اس سے مریض مہینوں تک جتلانے مصیبت رہتا ہے۔

(۳۱) سقل چٹکلہ

دھتورہ کے سبز پتوں کو گائے کے تھی سے چڑ کر گرم کریں اور پھر مقام ناروا پر رکھ کر پٹی باندھ دیں۔ اس طرح چند مرتبہ باندھنے سے بفضلہ بہت جلد ناروا کا کیزا باہر نکل جاتا ہے۔ بالکل آسان چٹکلہ ہے۔

(۳۲) دما میل یعنی پھوڑے

اگر پھوڑے کے نکلنے ہی دھتورہ کے پتوں کو گرم کر کے باندھ دیا جائے تو دورم کو وہیں کا

خواص دھتورہ مطہرہ ۳۰۷

وجہ تحلیل کر دیتے ہیں۔ اور ذرا عرصہ کے بعد باندھنے سے بہت جلد پکا کر پھوڑ دیتے ہیں۔ غرض یہ کہ پھوڑے کے لیے یہ بڑا دھتورہ ایک بہترین چیز ہے۔

کچھرا لی

یہ اس نامراد بیماری کا نام ہے جو کہ بغل کے اندر گلٹی کی طرح نمودار ہوتی ہے۔ اس کا درد تکلیف ہمارے ہاں ضرب المثل بنا ہوا ہے۔ چنانچہ اگر کسی شخص کو روتا ہوا پائیں تو چھٹنے ہی کہا کرتے ہیں کہ ”کیوں کچھرا لی والے جیوں ہلکدائیں“ یعنی کیوں کچھرا لی کے مریض کی طرح چینی ہے۔ اس کی تکلیف کو رفع کرنے کے لیے بھی دھتورہ ایک اعلیٰ درجہ کی دوا کا کام کرتا ہے۔

(۴۳) آسان ٹونکہ

کچھرا لی پر بھی دھتورے کے پتوں کو پیسے تیل سے چڑ کر گرم گرم باندھیں۔ جب ذرا ٹھنڈا ہو جائے تو اور بدلتے رہنا از حد مفید ہے۔ اس سے درد تو بفضلہ بہت جلد بند ہو جاتا ہے اور پھر اگر تحلیل ہونے کے لائق ہو تو تحلیل ہو جاتی ہے ورنہ پھوٹ جاتی ہے۔

(۴۴) ایڑی کا درد

یہ بھی مستقل بیماری ہے جو کہ اکثر سن رسیدہ (بوڑھے) شخصوں کو ہوتی ہے۔ اس کا مریض چلتے وقت چند قدم تو لنگراتا ہوا چلتا ہے پھر ذرا آرام ہو جاتا ہے۔
حوالہ شافی : دھتورے کے پتوں کو پیسے تیل سے چڑ کر گرم کر کے رات کے وقت باندھا کریں۔ چند یوم میں بفضلہ درد کا آرام ہو جاتا ہے۔ روغن دھتورہ کی مالش بھی مفید ہے۔

(۴۶) ناسور

دھتورہ کے پھلوں کی مرہم بنا کر ناسور پر لگاتے رہیں۔ ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔

متفرقات

جوڑوں کا درد

وجع الفاصل کے لیے دھتورہ ایک مفید چیز ہے۔ چنانچہ اس کے متعلق ہم ذیل میں ایک ہئاکایت نقل کرتے ہیں۔ جس کے پڑھنے سے آپ کو نسخہ بھی حاصل ہو جائے گا۔

(۳۶) حکایت

میرے ہم سبق دوست جناب مولوی ہدایت اللہ صاحب آف محمد بیان فرمایا کہ مجھے ایک ایسے مریض پر بلائے جانے کا اتفاق ہوا جو کہ مدت سے مرض گنٹھیا کا بیمار تھا اور مرض کی شدت کا یہ عالم تھا کہ وہ چار پائی سے مل نہیں سکتا تھا۔ چونکہ مریض ایک کھاتے پیتے گھر کا ممبر تھا لہذا بڑے بڑے حکیم و ڈاکٹر علاج کر کے تھک چکے تھے۔ مگر فائدہ تو درکنارفاقہ کی صورت بھی پیدا نہیں ہوئی تھی۔ ایسے موقع پر میں نے خدا کے نام لے کر روغن دھتورہ تیار کر کے دیا اور اس کی مالش کرانا شروع کی۔ خدا کی قدرت کے قربان جائیں کہ اس کے چند روزہ استعمال سے ہی مریض تندرست ہو گیا۔

روغن دھتورہ کی ترکیب

مولف الشافی: حسب ضرورت دھتورہ کے سبز پتے لے کر ان کو کوٹ کر اور کسی باریک کپڑے میں سے نمجڑ کر پانی نکال لیں۔ اگر یہ پانی ایک سیر ہو تو اس میں پاؤ بھر میٹھا تیل (تکوں کا تیل) ڈال کر قلمی دار دھچکی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور ہلکی ہلکی آگ پر پکائیں۔ جب تمام پانی جل کر بھاگ وغیرہ الٹنا بھی بند ہو جائے تو اتار کر سرد کریں اور شیشی سنبھال کر رکھیں۔

خواص دھتورہ 28

ترکیب استعمال : رات کے وقت اس تیل کو جوزوں کے مقام پر مالش کریں۔ اور اوپر گرم کپڑا اوڑھا کر سر بیض کو لٹا دیں۔ ان شاء اللہ چند روز میں بند شدہ جوز مکمل جائیں گے۔

ذیابیطس یعنی پیشاب کی زیادتی

یہ بہت بری اور نامراد بیماری ہے جس سے مریض کمزور ہوتا ہوا کچھ عرصہ میں دائمی اجل کو لبیک کہہ جاتا ہے۔ اس مرض کے لیے ایک بالکل آسان نسخہ بیان کیا جاتا ہے۔

(۴۷) صوب ذیابیطس

حوالہ شافی : تخم دھتورہ چھ ماشہ سیاہ مرچ چھ ماشہ کھل میں ڈال کر اور باریک پیس کر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنالیں۔ اور روزانہ صبح و شام لیک ایک گولی ہمراہ عرق سونف دیا کریں۔ آرام ہوگا۔

(۴۸) آتشک کا سحل چٹکلہ

حوالہ شافی : دھتورہ کی جڑ کو سایہ میں خشک کر کے باریک کر لیں اور شیشی میں سنبھال رکھیں۔ اور بوقت ضرورت اس میں سے ۳/۴ ارتی یعنی بمقدار دو چاول پانی میں رکھ کر کھلایا کریں۔ چند خوراکیوں میں بظلمہ آتشک بخ و بنیاد سے اڑ جائے گی۔ بالکل آسان اور مفید چٹکلہ ہے۔

(۴۹) جونیں دفع کرنا

حوالہ شافی : دھتورہ کے پتوں کا پانی نکال کر تیل میں ملا لیں۔ یہاں تک کہ پانی مذکورہ خشک ہو جائے۔ اس تیل کو سر پر لگانے سے تمام جونیں ہلاک ہو جاتی ہیں۔ بالکل آسان سی ترکیب ہے۔

(۵۰) زخم کا داغ

زخم کے مندمل ہونے کے بعد جو نشان رہ جاتا ہے وہ بدن کی خوش نمائی میں ایک داغ ہوتا ہے۔ خصوصاً اگر چہرہ پر ہو تو بہت ہی برا معلوم ہوتا ہے اس کے لیے ہم ذیل میں ایک بالکل آسان نسخہ لکھتے ہیں۔ جس سے بظلمہ یہ داغ ایک حد تک بہت کم رہ جاتا ہے۔

ترکیب یہ ہے کہ داغ جگہ پر ذرا سا دھتورہ کا پانی لگا کر اوپر دھتورہ کا پتا باندھ دیں۔ چند

خواص دھتورہ 29

۳۱۰

بار میں داغ درست ہوگا۔

(۵۱) شاید ہمارے نوجوان اس ترکیب کو پسند نہ کریں لہذا ان سے عرض ہے کہ وہ آب دھتورہ کو دیزلین یا کسی عمدہ کریم میں ملا کر داغ کی جگہ پر مل لیا کریں مطلب حل ہوگا۔

(۵۲) ہاتھ اور پاؤں میں پسینہ کی زیادتی

بعض شخصوں کے ہاتھ یا پاؤں میں پسینہ کی ایسی کثرت ہوتی ہے کہ ہر وقت ہاتھ کی ہتھیلیاں تر رہتی ہیں۔ اور وہ جس کتاب وغیرہ کو پکڑتے ہیں وہ دھونٹ میں پسینہ سے بھیگ جاتی ہے۔ اس سے ایسے شخصوں کو بہت دقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس کے دور کرنے کے لیے ذیل میں ایک بالکل ہی آسان چٹکلہ لکھا جاتا ہے بنا کر آزمائیں۔

حوالہ شافی: تخم دھتورہ سیاہ کو لے کر باریک پس لیس اور شیشی میں سنبھال رکھیں۔

خوراک: ایک رتی سے دورتی تک گرم پانی کے گھونٹ کے ساتھ دیں۔ ان شاء اللہ سات روز میں آرام ہوگا۔

بارہ سوال باب

عورتوں کی خاص بیماریاں

یہ موزی مرض ہے جس سے ہماری مستورات بہت دکھ جھیلیتی ہیں۔ اس بیماری کا آغاز اس طرح ہوتا ہے کہ جب پستان دودھ سے پر ہو اور ایسے موقعہ کسی طرح پستان پر کوئی خفیف سی چوٹ لگ جائے تو اس سے گانٹھی ہو جاتی ہے۔ نہ صرف یہ کہ چوٹ کی جگہ بہت درد ہوتا ہے بلکہ مریض بخار میں مبتلا ہو کر کئی دن تکلیف اٹھاتی رہتی ہے۔ اگر مناسب علاج ہو جائے تو بہتر ورنہ پیپ پڑ کر ایسی مصیبت کا سامنا کرنا پڑتا ہے کہ جس کے تصور سے ہی بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ (۵۳) دھتورہ کے پتے سرکہ میں گھسا کر لپ کرنے سے اس مرض سے نجات حاصل ہو جائے گی۔

(۵۴) پستانوں میں سے دودھ خشک کرنا

بعض اوقات بد قسمتی سے کسی مائی کا نٹھا کھلونا ایسی ملک عدم ہو کر اس کی گود خالی کر جاتا ہے۔ تو پستانوں میں دودھ جمع ہو کر اس کو ایک دوسری مصیبت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جس سے عورت کو بخار ہو جاتا ہے اور بہت تکلیف ہونے لگتی ہے۔ ایسے موقع پر مندرجہ ذیل نسخہ سے بہت جلد با تکلیف عورت کا دودھ خشک ہو جاتا ہے۔

ہوالشافی : بوقت ضرورت پستانوں پر دھتورے کے پتے گرم کر کے باندھیں۔ صرف دو تین بار کے باندھنے سے بفضلہ دودھ خشک ہو جاتا ہے بالکل آسان ترکیب ہے۔

(۵۵) پستانوں کو خوبصورت بنانا

عورت کے حسن و جمال میں پستانوں کو بہت بڑا دخل ہے جس عورت کے پستان انکڑے ہوئے ہوں اس کی خوبصورتی میں بہت ساقط واقع ہو جاتا ہے اس کا آسان علاج یہ ہے کہ دھتورے کے پتوں کو گرم کر کے اوپر کس کر باندھا کریں۔ اس ترکیب سے چند روز باندھنے سے لکڑے ہوئے پستان اپنی اصلی حالت میں آ کر خوبصورتی میں اضافہ کرنے لگتے ہیں۔ نیز پستانوں میں خنکی آ جاتی ہے۔

(۵۶) معین حمل دوا

بعض بوٹیوں میں خالق کریم نے ایسی تاثیریں ودیعت فرمائی ہیں کہ حیرت ہوتی ہے۔ چنانچہ ذیل میں ایک چٹکلا لکھا جاتا ہے کہ جس سے بآسانی بانجھ عورت کو بفضلہ حمل قرار پا جاتا ہے۔

ہوالشافی : دھتورہ سیاہ کے پھول لے کر سایہ میں خشک کر لیں اور اس میں سے ایک رتی دوا لے کر چہ ماں شہد میں ملا کر بعد از فرغت حیض چٹایا کریں۔ آسان اور عمدہ معین حمل دوا ہے۔

(۵۷) حفاظت حمل

جس عورت کے حمل کو نقصان پہنچ جاتا ہو اس کو چاہیے کہ دھتورہ کی جڑ کو کمر پر باندھ لے ان شاء اللہ حمل ضرور بالضرورت نہ گرے گا۔ اور پختہ تندرست پوری مدت گزرنے پر پیدا ہوگا۔ جب مدت حمل پوری ہو جائے تو جڑ کو کھول ڈالنا چاہیے۔

نبرہوان باب

مردوں کی خاص بیماریاں

مردوں کی خاص بیماریاں اس قدر عام ہو گئی ہیں کہ ان کی عمومیت کی وجہ سے ایک مصنف کو ان امراض کے بیان کرنے کے لیے نہ صرف یہ کہ بڑے بڑے اور علیحدہ عنوان مقرر کرنے پڑتے ہیں۔ بلکہ اس موضوع پر لائق سے لائق مصنفوں نے ضخیم کتابیں طبع کرائی ہیں۔ چنانچہ علاوہ ازیں رسائل طبیہ کے سوالات و جوابات کے کالم پر اگر نظر دوڑائی جائے تو بھی ۹۰ فیصد سوالات میں اسی شکایات کا ردنا دیا جاتا ہے۔ دراصل اس وقت یہ امراض عالمگیر ہو چکے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ باوجود کوشش کے ان کا انسداد نہیں ہو سکا۔ ہم نیچے کی سطروں میں انہی امراض کا ذکر کرتے ہیں تاکہ نوجوانوں کے لیے کچھ نہ کچھ استفادہ کرنے میں امداد مل سکے۔ کیونکہ دھتورہ میں ایک ایسا جوہر پوشیدہ ہے جو کہ امراض مخصوصہ مردان کے لیے نہایت مفید چیز ہے۔ چنانچہ دھتورہ سے تیار شدہ کشتہ جات بے حد مقوی اور غضب کی مسک ثابت ہوا کرتے ہیں۔

جریان

اس کی مفصل بحث اس کی ضرر آفرینیاں اور تباہ کاریاں کا حال تو کتنا عجربات میں لکھا جا چکا ہے۔ یہاں پر اس کے لیے ایک دو نسخہ جات عرض کیے جاتے ہیں۔ نسخہ جات سے دستریہ معلوم ہونا چاہیے کہ مریض جریان کو اگر قبض کی شکایت ہو تو اسے ضرور رفع کر لینا چاہیے۔ ورنہ عمدہ سے عمدہ اور اکسیر سے اکسیر دوا مفید ثابت نہ ہوگی۔

(۵۸) مختصر نسخہ

ہوالشافی: تخم دھتورہ ایک تولہ مرچ سیاہ ایک تولہ دونوں کو ملا کر بارپک پیسیں اور شہد سے

خواص دھتورہ 32

مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک گولی سے دو گولی تک ہمراہ پانی کے دیا کریں۔ معمولی جریان کو رفع کرنے کے لیے آسان دوا ہے۔

(۵۹) صوب اکسیر جریان

جو کہ سرعت انزال کے لیے بیش بہا دوا ثابت ہوتی ہے۔

حوالہ شافی: دھتورہ کے بیج ایک تولہ، انیون ایک تولہ، جدوار ایک تولہ، بنولہ ایک تولہ، زیرہ سفید، زعفران، اجوائن، خراسانی ہر سے تین تین ماش، علیحدہ علیحدہ کوٹ کر ترہلہ کے پانی سے گولیاں بقدر خود (پنے) بنالیں۔ بس اکسیر جریان گولیاں تیار ہیں۔

ترکیب استعمال: رات کو سوتے وقت ایک گولی ہمراہ پانی یا دودھ استعمال کیا کریں۔
فوائد: جریان اور جلد انزال ہو جانے کو بے حد مفید ہیں۔ علاوہ ازیں نزلہ و زکام، کھانسی، دمہ کے لیے بھی بہت فائدہ بخش ہیں۔

امساک

یہ عنوان آج کل بے حد جاذب نظر و توجہ ہے۔ ہر ایک شخص اس کا متلاشی و آرزو مند نظر آتا ہے۔ لیکن دو متوالی خواہش و تمنا فضول اور باعث نقصان ہے۔ قدرت نے فعل کا غشاء یہ نہیں رکھا کہ گھٹنوں تک ڈنڈ پلٹے جاؤ۔ اور تھک کر چور چور ہو کر چار پائی پر گر جاؤ، بلکہ اس کی غشاء تخلیق بنی آدم اور اس سے زیادہ بڑھیں تو اطفال شہوت ہے اور بس جو کہ بہت تھوڑے عرصہ میں دونوں غشاء پایہ تکمیل تک پہنچ سکتی ہے۔ بقول اطباء جو شخص ایک منٹ تک بھی کر سکتا ہے وہ جتنا سرعت نہیں کہا جاسکتا۔ لہذا گزارش ہے کہ جو شخص تندرست ہوں وہ فضول اس جھگڑے میں نہ پڑیں۔ ہاں جو دراصل جٹائے مرض ہوں ان کے لیے چند مسک نسخہ جات پیش کیے جاتے ہیں۔ ہم نے اپنی جانب سے نیک و بد سمجھا دیا اس پر عمل کر کے بہرہ اندوز ہوں یا اس کی پروا نہ کرتے ہوئے نقصان اٹھائیں یا آپ کی مرضی پر موقوف ہے۔ ہم اس سے بری الذمہ ہو چکے ہیں۔

(۶۰) حب ممسک

جس سے بیش و نشاط کی گھڑیاں طول پکڑ جاتی ہیں۔

حکیم علم الدین صاحب بھاگووالیہ۔ ایڈیٹر رسالہ العلاج امرتسر:

خواص دھتورہ 33

۳۱۴

نہایت آسان اور مختصر نسخہ ہے اور پھر لطف یہ کہ امساک کے لیے بے نظیر اور لا جواب۔
جربان اور سرعت انزال کا جانی دشمن۔ بار بار کا تجربہ شدہ نسخہ ہے۔

حوالہ شافی : جانتل عمدہ کلاں دو عدد لے کر ان میں ذرا ذرا سوراخ کر کے ایک ایک ماشہ افیون داخل کریں اور ان کا منہ جانتل کے برادہ سے بند کر کے دونوں جانتلوں کو ایک ایک کر کے دھتورے ہبز کے ڈوڈے میں کچھ بچ نکال کر داخل کر دیں اور سوراخ کو بند کر کے کچا دھاگہ پیٹ دیں اور ہبز درخت دھتورہ پر ہی چالیس روز تک رہنے دیں۔ اور چالیس روز کے بعد نکال کر بمعدہ افیون کے کمرل کریں۔ اور بعد ازاں گولیاں بقدر نخود ہنالیس اور چاندی کے ورق پیٹ کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال : ایک گولی بوقت صبح مکھن یا بالائی میں پیٹ کر نگل جائیں اور اوپر سے گائے کا دودھ پی لیں۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے سرعت انزال کا عارضہ دور ہوگا۔ وقتی فائدہ حاصل کرنے کے لیے قبل از جماع دو گھنٹہ دو گولیاں کھائیں اور پیاس پر فقط دودھ ہی پیئیں۔ نمکین چیز کے نزدیک بھی نہ جائیں۔ کئی گنا امساک پیدا ہوگا۔

(۶۱) ممسک و مقوی گولیاں

چند دن کے استعمال سے ناقابل برداشت جہان وقوت پیدا کرتی ہیں۔ کمزور سے کمزور مریض کو ان کا فائدہ معلوم ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ موقوفات کے لحاظ سے بالکل چھوٹی چھوٹی ہیں مگر قیمت کے لحاظ سے ”حاکمیت و قیمت بہتر“ کے مطابق ریزہ جواہرات ثابت ہوتی ہیں۔ بنانے میں گوزراحت درکار ہے۔ مگر چیز مختص ہی بنا کرتی ہے۔

حوالہ شافی : سم الفار، سیاب مصفی اعلیٰ، افیون خالص مصفی ایک تولہ لے کر پختہ کمرل میں ڈالیں اور اس میں دھتورہ کے چوں کارس ڈال کر متواتر ایک منٹ کے وقفہ بغیر آٹھ دن آٹھ رات کمرل کریں اور گولیاں بمقدار دانہ باجرہ کے بنائیں۔

ترکیب استعمال : ایک گولی بوقت صبح بعد از غذا ہمراہ دس تولہ گھی کے دیں۔

فوائد : بے حد ممسک و مقوی ہے۔ پورے فوائد کھانے والا معلوم کرے گا۔

خواص دھتورہ ۳۱۵

(۶۲) طلسمی لونگ (ممسک شدید)

تخم دھتورہ سیاہ پانچ تولہ اجوائن خراسانی پونہ تولہ جانتل پانچ تولہ سیر بھر پانی میں جوش دیں۔ جب پاؤ بھر پانی باقی رہے تو اس میں ذہاک کی جڑ کے چھلکے کا تازہ پانی ایک تولہ ملا کر ایک تولہ لونگ ڈال دیں اور آگ پر پکائیں۔ یہاں تک کہ تمام پانی خشک ہو جائے پھر لوگوں کو نکال کر سایہ میں خشک کر کے محفوظ رکھیں اور ضرورت سے دو گھنٹہ پہلے ایک لونگ دودھ سے کھلا دیں۔

(۶۳) امساک کے لیے مالش کا تیل

مغز بنولہ و تخم دھتورہ کا علیحدہ علیحدہ بطریق پتال جنتر تیل کشید کر لیں اور پھر اس میں فی تولہ چار رتی پارہ ملا کر کھل کر لیں۔ یہاں تک کہ پارہ نابور د ہو جائے۔ بعد ازاں اس کو شیشی میں ڈال کر زمین میں پندرہ دن دفن کر کے نکالیں اور بوقت ضرورت تلوؤں پر مالش کریں۔ جب منہ میں کڑواہٹ محسوس ہونے لگے تو مشغول ہوں اور تماشہ دیکھیں۔

(۶۴) امساک کا بالکل آسان چٹکلہ

دھتورہ کے پھول کا زیرہ لے کر سایہ میں خشک کریں۔ اور بوقت حاجت ایک گھنٹہ پہلے طلوہ میں رکھ کر کھلا دیں۔ بے حد امساک و انتشار ہوگا۔

چند مقوی باہ نسخہ جات

پہلے چند عمدہ مسک نسخے لکھے گئے ہیں۔ اب قوت باہ کے چند نسخہ جات لکھے جاتے

ہیں۔

(۶۵) معجون مقوی باہ

ہوالشافی: دھتورہ سفید چالیس تولہ کو باذن دست میں ڈال کر کوئیں اور پھر پانچ سیر گائے کے دودھ میں آدھ سیر پانی ملا کر آگ پر رکھیں۔ اور نیچے نرم نرم آگ جلاتے رہیں۔ اور درمیان چھچھ پھراتے رہیں۔ جب پانی جل جائے تو آگ سے اتار لیں اور مل چھان کر بدستور ضامن لگا کر دہی جمالیں اور پھر بلو کر مکھن نکال لیں۔

اب اس میں بیس عدد مرغی کے انڈوں کی زردی شہد خالص ایک سیر آرنخ و دریاں بیس

خواص دھتورہ 35

تولہ روغن زرد میں تولہ بدستور محروف حلوہ تیار کریں۔ اور سرد ہونے پر دار چینی، جاکفل، جادتری، سونف ہر ایک چھ ماشہ، خمیرہ گاؤ زبان چار تولہ، مرہ سب چار عدد، مرہ آملہ آٹھ عدد، مرہ گاجر آٹھ تولہ سب کو پیس کر شامل کر دیں اور چینی کے مرتبان میں رکھیں۔

ترکیب استعمال: تین ماشہ سے نو ماشہ تک بقدر ہضم دودھ کے ہمراہ کھایا کریں۔

غذا: مرغن و چرب کھاتے رہیں۔ ترشی اور جماع سے پرہیز۔

فوائد: ضعف باہ کے لیے نہایت ہی مفید اور لذیذ حلوہ ہے۔

(۶۲) معجون حیات افروز

اس معجون کے چند روزہ استعمال سے بفضلہ تمام قسم کی کمزوریاں رفع دفع ہو جاتی ہیں بدن میں بجلی کی طرح قوت پیدا ہونے لگتی ہے۔ ضائع شدہ قوتیں لوٹ آتی ہیں۔

علاوہ ازیں کھانسی، نزلہ، زکام، سردرد، جریان وغیرہ کو مفید ہے۔ نسخہ کے لیے ملاحظہ ہونی چاہیے۔

نمبر ۱۔

(۶۷) حب نافع جریان

حوالہ شافی: ختم دھتورہ کو چینی کے پیالہ میں ڈال کر اس پر کوکنار کا پانی اتنا ڈالیں جس سے کہ تمام بچ بخوبی ڈوبے رہیں۔ پھر ڈھانپ کر رکھ دیں۔ جب تمام پانی خشک ہو جائے تو پھر تر کریں اسی طرح سات مرتبہ تر و خشک کریں۔ پھر ان بیجوں کے برابر وزن مغز پنبدانہ یعنی مغز بنولہ، زیرہ سفید، مغز کشیز ملا کر کھل میں ڈال کر چمیس اور جوشاندہ تر پھلا سے پیس کر گولیاں بقدر رتی بنائیں۔

ترکیب استعمال: سوتے وقت ایک سے دو گولی ہمراہ پانی یا آدھ پاؤد دودھ سے نگل لیا کریں۔

فوائد: سرعت انزال، جریان منی، کھانسی، دمہ، نزلہ، دائمی کے واسطے جید الاثر و کثیر النفع گولیاں ہیں۔

نوٹ: چونکہ ان گولیوں میں مغز پنبدانہ بھی موجود ہے اس لیے وہی سے وہی طبع کے لوگوں کو بھی استفادہ حاصل کرنے میں تامل نہیں ہونا چاہیے۔ کیونکہ مغز پنبدانہ اس کا مصلح ہے۔

(۶۸) حبوب تریاق الامراض

جو کہ مولد منی مقوی باہ دافع جریان ہونے کے علاوہ بے شمار فوائد کی حامل ہیں۔
جدھر دیکھئے آج مسک ادویات کے شائقین نظر آتے ہیں۔ مگر خدا کے بندوں کو اتنا پتہ
نہیں کہ اکثر اساک افزا ادویات باہ کی قوت کو زائل کرنے والی ہوتی ہیں۔ اور انہیں چند روز میں
ہی اس عارضی کیف اندوزی کا خمیازہ بری طرح بھگتنا پڑتا ہے۔ لہذا ہم ذیل میں ایک ایسا عجیب
نسخہ پیش کرتے ہیں جو کہ صفت اساک کیہ سے متصف ہونے کے باوصف مقوی باہ بھی ہے۔ گویا کہ
اس کے استعمال سے اگر ایک شخص اپنی قوت اساک کیہ میں اضافہ کرتا ہے تو ساتھ ہی قوت مردی بھی
حیرت انگیز ترقی کر جاتی ہے۔ جو اصحاب چاہیں استعمال کر کے استفادہ بھی کر سکتے ہیں۔

ہو الشافی : تخم دھتورہ پانچ تولہ جاتقل ایک تولہ زعفران ایک تولہ جوہر سلاجیت خالص دو
تولہ چاروں چیزوں کو کوٹ کر رکھیں اور تین سیر گائے کے دودھ کو قلعی دار دہیگی میں ڈال کر جوش
دیں۔ جب دودھ ابلنے لگے تو اس میں مذکورہ چاروں ادویہ ملا دیں اور چمچ سے آہستہ آہستہ ہلاتے
رہیں۔ جب پک کر مثل کھویا ہو جائے تو اتار کر کھانڈ پاؤ بھر ملا دیں۔ اور پھر گولیاں بننے کے برابر
بنا کر ان پر سونے یا چاندی کے ورق چڑھالیں۔ بس گولیاں تیار ہیں۔

ترکیب استعمال : دو گولی سے چار گولی تک ہمراہ دودھ بوقت عشاء کھلایا کریں۔ اور
موسم سرما میں ایکس روز سے زیادہ عرصہ استعمال نہ کرائیں۔

فوائد : جریان سرعت انزال ضعف باہ کو دور کر کے بفضلہ چند دنوں میں قوت باہ اور اساک
طبی پیدا کریں گی۔ علاوہ ازیں پیشاب کی کثرت اور کمر کا درد کھانسی نزہ وغیرہ کو آرام ہوگا۔
غرض یہ کہ صحیح معنوں میں تریاق الامراض ثابت ہوگی۔

(۶۹) طلائعہ رفیق مایوسان

سیاہ دھتورہ کے پندرہ عدد پھلوں کو لے کر ان کے جج نکال لیں اور ان کو بار یک پس کر
گائے کے دس سیر دودھ میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ اور حسب دستور ضامن لگا کر دہی بنائیں اور
دہی کو بلو کر مکھن نکال لیں اور کسی کھلے منہ کی شیشی میں ڈال کر سنبھال رکھیں۔ اور بوقت ضرورت
اس مکھن کو لے کر عضو مخصوص پر مالش کرنے کی ہدایت کریں۔ نیز ریڑھ کی ہڈی پر اور کمر پر اس کی

۳۱۷

خواص دھتورہ 37

۳۱۸

مالش کرائیں۔ اسی طرح صبح و شام عمل کیا کریں۔

نیز اس مکھن میں سے دورتی کی مقدار پان میں لگا کر کھلائیں۔ اس کے چند روزہ استعمال سے بفضلہ دن بدن قوت بڑھتی جائے گی اور نامرد مرد بن جاتا ہے۔

(۷۰) طلائے موید باہ

ایک بالشت عمدہ کپڑے لے کر چالیس تولہ دھتورہ کے پتوں کے پانی میں اکیس روز تک تر رکھیں۔ بعد ازاں نکال کر روغن کسم یعنی مٹھے تیل میں ڈال کر پکائیں۔ تیل محض اتنا ہو جس میں کپڑا اچھی طرح تر ہو جائے پھر اس کپڑے کو لوہے کی سچ پر پیٹ کر ایک طرف آگ لگا دیں۔ اور روغن کے قطرات حاصل کرنے کے لیے نیچے کوئی برتن رکھیں۔ یعنی جو تیل نیچے ٹپکے وہ ضائع نہ جائے اس ٹپکے ہوئے تیل کو لے کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال : حشفہ اور سیون بچا کر باقی حصوں پر مالش کیا کریں۔ چند روز میں بفضلہ ست اور کمزور پٹھے طاقتور ہو جائیں گے۔

(۷۱) شہوت انگیز طلاء

دھتورے کے آدھ سیرس میں ایک بالشت بھر باریک کپڑا اکیس دن تک بھگور رکھیں۔ جب سب پانی کپڑے میں جذب ہو جائے تب دو تولہ تلی کے تیل میں کپڑے کو بھگو کر ایک لوہے کی سلاخ پر لٹکائیں۔ نیچے کانسی کی تھالی رکھ کر اس کپڑے کو آگ لگا دیں۔ جو تیل تھالی میں ٹپکے اسے شیشی میں بھر کر رکھ لیں۔ اس میں سے دودھ بوند تیل سپاری چھوڑ کر سارے عضو خاص پر ملنے سے آٹھ دن میں خوب تیزی آ جائے گی۔

کشتہ جات

عہد قدیم کی یاد

ایک زمانہ تھا جب یونانی طب کے متوالے کشتہ جات کے نام سے ہی گھبرا جاتے تھے۔ ان کے خیال میں بری سے بری اور مضر سے مضر چیز کا نام کشتہ تھا۔ چنانچہ انہوں نے اپنے گمان کے مطابق چند مقولے بھی گھڑ لیے تھے جو کہ اب بھی کبھی کبھار دقیانوسی خیالات کے بوڑھے طبیبوں کے منہ سے سننے میں آ جایا کرتے ہیں۔ "کشتہ بخور کشتہ شوری" کشتہ بدن را کشتہ کند وغیرہ وغیرہ "گویا کہ وہ مطلقاً کشتہ جات کے استعمال کو پیغامبر اجل (عزرائیل) کی آمد کا پیش خیمہ تصور کیا کرتے تھے۔ مگر آہستہ آہستہ زمانہ نے رنگ بدلا اور رنگ زمانہ کے ساتھ ساتھ یونانی طبیب بھی نہ صرف کشتہ جات کے شائق بلکہ اس کی مسجائی کے قائل ہو کر دل و جان سے شیدا ہوتے چلے گئے۔ چنانچہ اب اگر کہا جائے کہ پچانوے فی صد طبیبوں کی الماریوں کی زینت کشتہ جات کی شیشیوں سے ہے تو اس میں ذرا بھر مبالغہ نہیں۔ بلکہ یہ ایک حقیقت ہے جس کو کسی طرح نہیں جھٹایا جاسکتا۔

اد پر کی سطروں میں میں نے عہد قدیم و جدید کے طبیبوں کے خیالات کا نقشہ دکھایا ہے۔ مگر اپنا عندیہ پیش نہیں کیا لہذا وہ بھی سن لیجئے۔

میرا عندیہ! جہاں نئی روشنی کے زمانہ میں پیدا ہونے کی وجہ سے اطباء نے جدید کا ہم آہنگ ہوں دیں اطباء قدیم کے پاکیزہ و سادہ خیالات کا سکھ بھی اپنے دل میں بٹھائے ہوئے ہوں۔ یعنی جہاں میں کشتہ جات کے فوری اثر کا قائل ہوں اور انہیں اکسیر بدن خیال کرتا ہوں وہیں بعض صورتوں میں ان کو دشمن حیات بھی تسلیم کرتا ہوں۔ چونکہ اس مختصر کتاب میں مفصل بحث کی تو

خواص دھتورہ ۳۹

- منجانش نہیں ابداً بطور اختصار دو باتیں اور ایک سنہری اصول عرض کیے دیتا ہوں۔
- (۱) ہر مرض کی ابتداء میں کشتہ جات کا استعمال میرے نزدیک مضر ہے۔
- (۲) جو کشتہ پوری ترکیب سے نہ بنا ہو یعنی اس میں خالی موجود ہو وہ ہر حالت میں مضر ہے۔

سنہری اصول

میرا یہ اصول ہے کہ مرض کی ابتداء میں ایسی چیزوں سے علاج کرنا چاہئے جو کہ انسانی غذا بننے کے لائق ہوں۔ اگر اس طریق علاج سے خدا نخواستہ فائدہ نہ ہو تو پھر عام جڑی بوٹیوں سے علاج کرنا چاہیے۔ کیونکہ جڑی بوٹیوں میں بالعموم شفا ہی شفا کا جوہر ہوتا ہے۔ اس سے نقصان کا اندیشہ کم ہوتا ہے۔ اگر خدا نخواستہ اس ترکیب سے بھی مرض کا استیصال نہ ہو سکے تو پھر کشتہ جات کے استعمال کرانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ کیونکہ اگر شروع میں ہی کشتہ جات کا استعمال کر دیا گیا اور بالفرض اس سے مرض کے پچھے نہ اکھڑے تو پھر اس کا اندفاع مشکل ہو جائے گا۔ ہاں بعض صورتوں میں ابتداء مرض میں بھی بعض کشتہ جات کو دیا جاسکتا ہے۔ جیسا نمونیہ میں کشتہ بارہ سنگھا وغیرہ لیکن یہ ایسی صورت میں جب کہ مرض کا حملہ زور سے ہوا ہو۔ جہاں علاج کی مہلت کم ملے تو ایسے موقع پر ایسے کشتہ کا جو نفیس طریقہ سے بنا ہو دے دینے میں کوئی حرج نہیں ہوتا۔ بلکہ بفضلہ مفید ثابت ہوتا ہے۔

اب ہم اس قدر تمبیدی الفاظ سپرد قلم کر دینے کے بعد نفس مطلب پر آتے ہیں کہ دھتورہ سے بہت سی دھاتیں واپد دھاتیں نہایت عمدہ اور نفیس طرز کی کشتہ ہو جاتی ہیں۔ جو کہ اپنے خدا داد اثرات کی وجہ سے بے حد موثر ثابت ہوتی ہیں۔ جو صاحب چاہیں وہ ان ترکیبوں کے موافق کشتہ جات بنا کر فیض یاب ہوں۔ خصوصاً کشتہ سم الفارہ و شگرف جو دھتوروں میں تیار کی جائیں وہ قوت اسما کیہ و باہیہ کو غیر معمولی ترقی دینے میں ایسے لا جواب ثابت ہوتے ہیں کہ جس کی نظیر ملنا محال ہے۔ کیونکہ دھتورہ کی مسک تاثیر کا زمانہ قائل ہے اور وہ کشتہ بناتے وقت تمام کی تمام کشتہ میں جذب ہو جاتی ہے جس سے حیرت انگیز اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔

(۷۲) کشتہ مس

پارہ قلمی ہر ایک نوماشے۔ پہلے قلمی کو گھملا کر اس میں پارہ ملا کر گرہ کو لیں اور پھر تانبہ کے

خواص دھتورہ ۴۵

دو پیسوں پر پیٹ کر ایک پاؤ تخم دھتورہ سفید تازہ کے نقدہ میں رکھ کر مٹی کے کوزہ میں گل حکمت کر کے خشک ہونے کے بعد گچٹ کی آگ دیں۔ امید ہے کہ برگ سفید کشتہ ہوگا۔ نکال کر شیشی میں بند کر کے چالیس دن تک نمناک زمین میں دفن کر کے نکالیں۔

ترکیب استعمال : ایک چاول سے چار چاول تک مکھن یا بانائی میں کھلایا کریں۔
فوائد : بفضلہ نامرد کو مرد بناتا ہے۔ تقویت باذامساک شدت انتشار فریبی بدن سرخی چہرہ وغیرہ کے لیے بے مثل اکسیر ہے۔ صد ہا لوگ اس سے فائدہ حاصل کر چکے ہیں (مخزن اکسیر مصنف مولوی امام الدین پاک پٹنی)۔

ایک مخفی راز

خانہ کو بالکل نرم اور جلد بگڑنے سے کسی ترکیب (۷۳) کو اس موقع پر جہاں کشتہ جات کا ذکر ہو رہا ہے اس کا بیان چنداں موزوں نہیں۔ لیکن تاہم چونکہ اوپر کشتہ جات کا ذکر ہو رہا ہے لہذا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ مس کے متعلق ہی ایک ایسی راز کی بات عرض کر دی جائے جس کی تلاش میں مہوسی لوگ مارے مارے پھرا کرتے ہیں۔ کیونکہ بعض لوگ تانبہ کو سفید سنہری رنگ دینے میں تو کامیاب ہو جاتے ہیں مگر تانبہ اپنی سختی نہیں چھوڑتا۔ چنانچہ کئی روز ہوئے ایک صاحب میرے پاس تانبہ کو مبدل بہ طلا کر کے لائے۔ مگر سخت بڑا تھا۔ اس لیے ترکیب ملاحظہ ہو۔ اگر تانبہ کے پترے کو لال سرخ کر کے دو تین مرتبہ آب برگ دھتورہ میں بھجوا دیں تو سونے کے موافق نرم اور لچکیلا ہو جاتا ہے۔ نیز پھر اس کی پگھلاؤ کی حالت بھی درست ہو جاتی ہے۔ جو صاحب چاہیں فائدہ حاصل کریں۔

کشتہ قلعی

قلعی کو پہلے صاف کر لینا چاہیے۔ بلا صاف کیے ہوئے جو لوگ کشتہ بناتے ہیں گو اس کے صاف کرنے کی تو بے شمار ترکیبیں ہیں۔ جن میں سے بعض تو اتنی طویل طویل اور مشکل ہیں کہ اس کی صفائی پر ہی ہفتے گزر جاتے ہیں۔ چنانچہ ایک ترکیب کے بموجب اگر قلعی کو صاف کیا جائے تو پانچ سیر قلعی میں سے بمشکل تمام پانچ تولہ قلعی باقی رہتی ہے۔ لیکن میں اس سر دردی کو بھی فضول خیال کرتا ہوں۔ کیونکہ اس قدر صفائی اور محنت کے باوجود بھی قلعی ہی رہتی ہے نہ سونا بنتی ہے اور نہ

خواص دھتورہ اہل چھوڑ دھتورہ (۳۲۲)
 ی چاندی کا قاب اختیار کرتی ہے۔ میں ذیل میں صفائی کا ایک نہایت اہل طریقہ عرض کرتا ہوں
 جس سے بفضلہ باسرردی کے صاف ہو جاتی ہے۔

قلعی کو صاف کرنے کا اہل طریقہ

قلعی کو بوتہ میں ڈال کر پھلانیں اور پھل جانے پر گائے کے چار گنا گھی میں بھجوادے
 لیں۔ بس اسی طرح سات بار پھل کر ڈالنے سے قلعی میل وغیرہ سے مصفی ہو جاتی ہے۔

(۷۴) قلعی کو کشتہ بنانے کی ترکیب

قلعی مصفی کو سناروں سے پترہ سا بنوا کر چاول سے کاٹ لیں۔ اور ان کو ایک تولہ وزن کر
 کے دھتورہ کے ہنر پھلوں کے پاؤ پھرنغہ کی دو نکلیاں سی بنا کر اس میں علیحدہ علیحدہ رکھ کر دونوں کو ملا
 لیں۔ اور دو ایلوں میں گڑھا سا بنا کر رکھیں۔ اور ہر دو ایلوں کے باہم لب پیوست کر کے نیچے اوپر
 چھ سات سیرا دلے جن کو ہوا سے محفوظ جگہ میں آگ دے دیں۔ مگر اس کے دھویں سے بچیں اور
 سرد ہونے پر آہستہ آہستہ راکھ ہٹا کر وہاں پے کھیلوں کی طرح کشتہ طے گا۔ جن کو باریک پس لیں
 اور کپڑے میں سے چھان کر خام ریزوں کو پھینک دیں۔ اور باقی کشتہ کو سنبھال رکھیں۔

خود ان: نصف رتی سے ایک رتی تک مکھن میں دیں۔

فوائد: جریان و پیشاب کی زیادتی کو بے حد مفید دوا ہے۔

(۷۵) کشتہ قلعی کی دوسری ترکیب

قلعی مصفی دس تولہ کو مثل سلائی بنا کر دھتورہ کی ایسی لکڑی میں داخل کریں۔ جو ایک
 بالشت سے زیادہ لمبی اور تین انگلیوں کی مقدار میں موٹی ہو اب اس کے اوپر پاؤ بھر کر کپڑا لپیٹ کر
 ٹاٹ میں لٹوف کریں اور گل حکمت کر کے پس سیرا ایلوں کی آگ دیں۔ بفضلہ تمام کشتہ تیار ہوگا۔
 پس کر سنبھال رکھیں۔

خود ان: نصف رتی سے ایک رتی مکھن یا بالائی میں دیا کریں۔

فوائد: جریان و احتلام و سرعت انزال کو دور کر کے بفضلہ قدرتی امساک پیدا کرتا ہے۔ علاوہ

ازیں سیلان الرحم کے لیے بہت مفید ہے۔

(دیش اپکارک)

کشتہ جات ہڑتال ورقیہ

ذوی الاسجاد (لوہا، تانبہ، قلعی، چاندی، سونا وغیرہ) کا کشتہ چنداں دقت طلب نہیں ہوتا۔ جیسا کہ ذوی الارواح (پارہ ہڑتال، شکر، سم الفار وغیرہ) کا کیوں کہ قلزات اگر اپنی سختی کی وجہ سے کشتہ نہ ہوں گی تو جوں کی توں تو پڑی رہیں گی۔ مگر ذوی الارواح میں یہ بڑا بھاری نقص ہے کہ ذرا سی آگ کی کمی بیشی یا ہوا وغیرہ کی وجہ سے حرارت پہنچنے ہی اڑ جاتی ہے۔ اور انسان باوجود تجربہ کار کشتہ ساز ہونے کے بجز۔

اڑ گئی سونے کی چیز یا رہ گیا پر ہاتھ میں کی رٹ لگانے کے سوا کچھ نہیں کر سکتا۔ لہذا ذی روح چیزوں کو نہایت احتیاط سے کشتہ بنانا چاہیے۔ اور دو ایک مرتبہ فیل ہو چکنے کے باوجود بھی ترکیب سے بدظن نہیں ہونا چاہیے۔ چنانچہ اس موقع پر نامناسب نہ ہو گا اگر میں ایک صاحب کے قول کو نقل کر دوں جنہوں نے پارہ کے کھٹکے کی خاطر مدت صرف کر دی تھی۔ آپ کا بیان ہے کہ میں نے ایک سال میں بار بار فیل ہو کر پارہ کا کھٹکہ نیلا تو تیا کی مدد سے تیار کرنا سیکھا ہے۔ اور آخر اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ نسخہ صحیح ہے مگر اکثر مواقع پر ذرا سی غلطی بنا بنایا کھیل بگاڑ دیتی ہے۔ لیکن افسوس کہ لوگ ایک ایک بار نسخہ کے نہ تیار ہونے سے ہی بدظن ہو کر نسخے کے غلط ہونے کا فتویٰ صادر کر دیتے ہیں۔ گویا نہ گزر گیا مگر مجھے اچھ طرح یاد ہے کہ ایک مرتبہ ایک سنیا سی صاحب نے دودھی بوٹی کے اندر ہڑتال ورقیہ کی ذلی کی ذلی با وزن اور سفید کشتہ کر دی تھی۔ مگر اس ترکیب سے جب دید بھوشن شردھارام ساکن سکھ جین بنانے لگے تو ہڑتال کو اڑا بیٹھے کشتہ تیار نہ ہونے کا سبب بجز اس کے کچھ نہ تھا کہ سنیا سی جی نے یکے بعد دیگرے سات کپڑوئی اس خوبی و احتیاط سے کی تھی کہ بس وہ ان ”پتہ مار“ فقیروں کا ہی حصہ تھا۔ مگر ہمارے دید جی نے ذرا جلد بازی سے کام لیا تھا بہر کیف یہ فن بہت نازک ہے۔ اس کو ذرا احتیاط سے کرنا چاہیے تاکہ محنت ضائع نہ جائے۔

(۷۶) کشتہ ہڑتال ورقی

ہڑتال ورقی ایک تولہ کی ذلی کو پاؤ بھر برگ دھتورہ کے نقدہ میں بند کر کے کوزہ میں ڈالیں۔ اور اس کوزہ کو یکے بعد دیگرے مع الشرائط کھڑیا مٹی روئی آمختہ سے سات کپڑوئی کر کے

خواص دھتورہ ۴۳

بالکل سوکھ جانے پر دوسراپلوں کی آگ دیں۔ امید ہے کہ ان شاء اللہ کشتہ ہوگا۔

خوراک: نصف رتی بخار و دمہ کو مفید چیز ہے۔

(۷۷) کشتہ ہڑتال زرد

ہڑتال زرد ایک تولہ کو برگ دھتورہ پانچ تولہ کے نقدہ میں پیٹ کر ایک مٹی کے کوزہ میں نیچے ڈھاک کی راکھ دس تولہ بچھا کر اوپر نقدہ مذکور رکھیں۔ اور پھر راکھ دس تولہ ڈال کر گل حکمت کریں اور تین چار سیراپلوں کی آگ دیں۔

خوراک: نصف رتی سے ایک رتی تک کھانڈ میں بخاروں کے لیے بے حد مفید ہے۔

کشتہ جات شگرف

شگرف ایک سرخ رنگ کی وزنی ایدحات ہے۔ شگرف کا کشتہ اگر اچھے طریقہ سے بنایا جائے تو خف باہ کے لیے اکسیر اعظم بن جاتا ہے اور اپنی ولولہ آفرین قوت سے بفضلہ بہت جلد نامرد کو مرد اور مرد کو جوان مرد بنادینے کی قوت رکھتا ہے۔ چند ترکیبیں شگرف کو کشتہ بنانے کی بیان کی جاتی ہیں۔

(۷۸) کشتہ شنگرف

جو کہ بے شمار مرضوں کے لیے جادو کا اثر رکھتا ہے۔

شگرف رومی دو تولہ کو دھتورہ سیاہ کے ڈوڈوں کے نقدہ میں سپٹ کر کے آگ کے اندر رکھ دیں۔ جب سپٹ جل جائے تو اتار کر دھتورہ کے پتوں کے رس میں کھل کریں اور پھر گولی بنا کر بدستور نقدہ میں بند کر کے اوپر سپٹ کر کے آگ میں اچھی طرح رکھ دیں۔ یہاں تک کہ سپٹ جل جائے۔ مگر شگرف کو زیادہ آٹھ نہ لگنے پائے۔ کیونکہ زیادہ آگ سے شگرف اڑ جائے گی اسی طرح کم از کم اکیس دفعہ اور زیادہ سے زیادہ ایک سو ایک مرتبہ یہی عمل کریں۔ پھر نکال کر کھل کر کے شیشی آتشی میں ڈال دیں اور اس میں چار تولہ رس لیموں ڈال دیں اور کونکوں کی آگ پر پکائیں یہاں تک کہ رس جل جائے تو تیزاب گندھک دو تولہ شیشی میں ڈال دیں اب خوب دھواں نکلے گا۔ اس لیے دھوئیں سے بچیں کیونکہ اس سے بہت بری قسم کی کھانسی پیدا ہوتی ہے جب دھواں بند ہو جائے تو اتار کر سرد ہونے پر نکال لیں برف کی طرح سفید ہوگا۔

خواص دھتورہ ۴۹

ترکیب استعمال و فوائد: نامردی، سنگریزی، کمی اشتہا، ضعف اعصاب، آتشک، بواسیر، خنازیر، کھیلے منقہ، پیٹ کریا خیرہ، گاؤز بان میں بند کر کے ایک چاول کی مقدار کھلائیں۔

(۷۹) کشتہ سنگرف نمبر ۲

سنگرف ایک تولہ کا کھڑا لیں اور شمر جوز مائل سو عدد لے کر ایک میں سوراخ کر ڈالیں اور آٹے کا غلول بنا کر کڑا ہی میں گھی ڈال کر آگ پر پکائیں۔ اور اس میں پھل مذکور چھوڑ کر بریاں کریں۔ جب آٹے کا رنگ سرخ ہو جائے تو دوسرے پھل میں بند کر کے بھونیں۔ اسی طرح تمام پھلوں میں پکائیں۔ بس کشتہ لا جواب تیار ہے۔ ایک دن روح گلاب میں کھل کر کے رکھیں۔

خود انک: ایک چاول سے دو چاول تک مکھن میں پیٹ کر کھلایا کریں۔

فوائد: بفضل چند روز کے استعمال سے بدن میں خون تن خون پیدا کر کے چہرہ کے رنگ کو لال، سرخ مثل دانہ انار کے بنادے گا۔ اور نامردی، دستی وغیرہ دور ہو کر منی کو قابل اولاد بنادے گا۔ بے حد مفید چیز ہے۔

(۸۰) کشتہ سنگرف نمبر ۳

شہید فن حکیم محمد فیروز الدین صاحب مرحوم ایڈیٹر رسالہ رفیق الاطباء لاہور۔

یہ نسخہ جناب حکیم صاحب مرحوم نے اپنی مایہ ناز کتاب معدن الاکسیر میں درج فرمایا ہے جو کہ یہاں درج کر کے استفادہ کیا جاتا ہے۔

سنگرف، روہی، ریتہ کیہ، خاص ایک تولہ کی گولی شمر دھتورہ کے پیٹ کو خالی کر کے اس میں بھر دیں۔ اور آٹے، دھتورہ، ہونے اجزاء سے بند کر کے اس پر کھد کا کپڑا روغن بید انجیر (ارغی کا تیل) سے تر کر کے اس قدر پیٹ دیں کہ گولے بڑے تر بوز کی مقدار میں ہو جائے اب اس کو لوہے کی تار... اندر لٹکا کر آگ لگا دیں۔ جب شعلہ فرو ہو چکے (بجھ جائے) تو اتار کر احتیاط سے زمین پر رکھ دیں۔ اور اس کو ایک مٹی کے بڑے برتن سے ڈھانپ دیں اور کم از کم بارہ گھنٹہ گزر جانے کے بعد نکال لیں۔ ان شاء اللہ برنگ سفید پھولا ہوا کشتہ نکلے گا۔

خود انک: ایک رتی مکھن یا بالائی کے ساتھ کھلایا کریں دو ہفتہ کافی ہے۔

فوائد: بدن کی طاقت بڑھانے اور باہ و اساک کو تقویت بخشنے کے لیے لا عدیل شے ہے۔

خواص دھتورہ ۴۵

۳۲۶

(۸۱) شنگرف کو مصفیٰ کرنے کی ترکیب

اد پر کی ترکیب میں لکھا تھا کہ شگرف رومی مد بر ترکیب خاص جس کو پڑھ کر غالباً ناظرین تذبذب میں پڑ گئے ہوں گے۔ لہذا اس کی ترکیب بھی سنئے ایک تولہ شگرف رومی کو لے کر چینی کے برتن میں رکھیں اور اس پر عرق لیموں اس قدر ڈالیں جس سے عرق تین انگل اوپر تک آجائے۔ ایک دن رات اسی طرح پڑا رہنے کے بعد اس کو کھل میں ڈال کر تمام عرق کو بذریعہ کھل جذب کر کے شگرف کی گولی بنالیں۔ بس یہی شگرف مدبر ہے۔

کشتہ جات سم الفار

سم الفار بھی پرندہ شے ہے۔ جو کہ آگ پر رکھے سے دھواں بن کر اڑنا شروع ہو جاتی ہے۔ اگر سم الفار کو عمدہ ترکیب سے کشتہ بنالیا جائے یا چند بونوں میں تشوید دے کر بند کر لیا جائے تو اس کے فوائد میں حیرت انگیز اضافہ ہو جاتا ہے۔ مگر چونکہ زہریلی چیز ہے اس لیے مقدار خوراک میں اپنی جانب سے کوئی اضافہ نہیں کرنا چاہیے۔ میں نے کئی ایک جاہل لوگ ایسے بھی دیکھے ہیں جو ادویات کو حکیم کی تجویز کردہ خوراک سے دو چند بلکہ سہ چند کھا جاتے ہیں۔ گو بعض بے ضرر ادویات (طلوے وغیرہ جات) وغیرہ اپنی طلاوت و لذت اذ کی وجہ سے بیمار کو ”طلوہ خوب است دیگر بیارید“ کے مقولہ کے دہرانے پر مجبور کر دیتے ہیں۔ اور وہ زیادہ کھائے ہوئے چنداں نقصان بھی نہیں دیتے۔ مگر سم الفار و شگرف ایسی ہی ادویات کو اگر جلد فائدہ حاصل کرنے کی غرض سے زیادہ کھالیا جائے تو اس کا نتیجہ بجز اس کے نہ مرض رہے۔ نہ مریض اور نہیں نکلا کرتا۔ لہذا قدر خوراک میں اپنی جانب سے اضافہ نہیں کرنا چاہیے۔

(۸۲) کشتہ سم الفار

از جناب مولانا مولوی حکیم فضل اللہ صاحب راسم یوری
دھتورہ سیاہ کا پھل جو کہ خشک نہ ہو گیا ہو یعنی ابھی تر ہو لے کر اس میں چھ ماش سم الفار کی ذلی رکھ کر اس کو خوب مضبوطی سے گل حکمت کر کے خشک ہو جانے پر ہوا سے محفوظ جگہ میں دوسرے
الہوں کی آگ دیں۔ اور جب آگ خود بخود سرد ہو جائے تو نہایت احتیاط سے نکال لیں۔ سفید کشتہ ہو گئی ہوگی۔

خوراک: آٹھ چاول کھن میں دیں۔

فوائد: درمہ استعفیٰ اور ضعف باہ کے لیے لا جواب چیز ہے۔

(۸۳) جوہر سم الفار

جو کہ بے حد مسک اور غضب کی تاثیر کا حامل ہے۔

جو لوگ مسک ادویات کے متلاشی ہیں ان کے لیے یہ جوہر بے حد مفید اور غضب کی تاثیر کا ثابت ہوتا ہے۔ اس سے نہ صرف یہ کہ قوت امساکیہ میں معتد بہ اضافہ ہو جاتا ہے بلکہ قوت باہیہ بھی ترقی کر جاتی ہے۔ اگرچہ چند روز تک بار بار پرہیز استعمال کر دیا جائے تو قدرتی طور پر امساک پیدا ہو کر مرض سرعت انزال کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ یہ جوہر ایک سنیا سی صاحب ہر وقت اپنے پاس رکھا کرتے تھے۔

ترکیب جوہر سم الفار

ثمر دھتورہ خام یعنی دھتورے کے ایسے کچے پھل جن میں ابھی تک چکناہٹ و دہیت نہ پڑی ہو لے کر کھل میں کوٹ لیں۔ اور خوب پس جانے پر ملل کے صاف رو مال وغیرہ میں ڈال کر نچوڑ لیں۔ اس کا پانی نکل آئے گا اب اس پانی کی آمیزش سے تین یوم تک سم الفار سفید ایک تولہ کو کھل کر کے رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔ اور ان کو سایہ میں خشک کر کے دو پیالیوں کے اندر رگل حکمت کر کے بدستور معروف جوہر اڑالیں۔ اور اد پر کے پیالے سے باقی طاکرچ کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت مندرجہ ذیل طریقہ سے کھائیں۔

ترکیب استعمال و فوائد: یہ جوہر نصف چاول سے ایک چاول تک کھن یا تاشہ میں رکھ کر کھلائیں۔ ایک ہفتہ تک کافی ہے۔ قوت امساکیہ کئی گنا بڑھ جائے گی اور وقتی طور پر فائدہ حاصل کرنے کو ایک چاول دو گھنٹہ بیشتر کھلا دیں۔ امساک لائے گا۔

(۸۴) روغن سم الفار

یہ نسخہ بھی جناب مولوی حکیم فضل صاحب رام پوری کا عطیہ ہے۔ جو کہ متلاشیان باہ کے لیے اکسیری صفات کا حامل ہے صاحب ضرورت بنا کر استفادہ حاصل کریں۔

حوالہ: دھتورہ سیاہ کے تازہ پتے پانچ سیر ایک گھڑے میں بھریں اور اس کے درمیان سم

خواص دھتورہ ۶۶ (۳۲۸)

الفارسیاہ کی ذلی پانچ تولہ کی رکھ کر گھڑے کا منہ بند کر کے چولھے پر رکھ کر بارہ گھنٹے متواتر پیچے آگ جلا دیں۔ اور پھر سرد ہونے پر نکال کر اس ذلی کو بذریعہ آتش شیشی پتال جنتر تیل نکالیں۔ اور شیشی میں ڈال کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال : اس میں سے ایک سینک پان پر لگا کر مریض کو کھلائیں بے اندازہ قوت پیدا کرے گا۔ مگر یہ لازم ہے کہ ایسا سیاہ ہو جس کے پتے اور تخم سب سیاہ ہوں۔

(۸۵) کشتہ ابرک

جو کہ بے حد مغلطہ و مسک شمار کیا جاتا ہے۔

ابرک سیاہ پانچ تولہ کو چھ گھنٹہ تک شیرہ برگ دھتورہ میں پیسیں۔ اور پھر اس کی گولی بنا کر کوزہ میں بند کر کے چار سیراپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح کم از کم بیس اور زیادہ سے زیادہ چالیس آگ پوری دیں۔ بس ہمہ صفت موصوف کشتہ تیار ہے نہایت لا جواب چیز ہے۔

ترکیب استعمال : ایک رتی سے دور تکی تک مکھن میں دیں۔ مقوی باہ و مسک شدید ہے اور بخاروں کی باری روکنے کے لیے کونین سے بدرجہا بہتر ہے۔

خوراک : دورتی بفضلہ ایک حد دو خوراک میں بخار کو جڑ سے اکھاڑ دیتا ہے۔

آخری تحفہ

(۸۶) اکسیری مقوی باہ

جس سے کمزور سے کمزور انسان کے چہرہ پر بھی صحت کی سرخیاں دوڑنے لگتی ہیں۔

موالفاقی : شگرف رومی عمدہ ایک تولہ کو پختہ نہ گھسنے والے کھل میں ڈال کر پیسیں۔ یہاں تک کہ اس کی چمک معدوم ہو جائے۔ بعدہ دھتورہ کے کچے پھلوں کا پانی ڈال کر کھل کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ چار تولہ پانی بذریعہ کھل جذب ہو کر خشک سفوف ہو جائے۔

اب اس کا وزن کر لیں اور دوا سے دو چند کشتہ فولاد شامل کر کے پھر خوب باریک پیسیں۔

اکسیر مقوی تیار ہے۔

خوراک : دورتی صبح و شام ہمراہ مکھن یا ملائی میں غذا مرغن استعمال کریں۔ تھی دودھ خوب ہضم ہوگا۔ غذا جزو بدن بنے گی۔ مقوی باہ اور مسک طبعی ہے۔